

دستور جماعت اسلامی پاکستان

اصل کو برقرار رکھتے ہوئے سید مودودی
رحمہ اللہ کی فکری روشنی اور
انفوگرافک کی مدد سے تشریحی سلائیڈز

تخلیص و پیشکش: محمد نعمان اکرم

رہنمائی — یہ پریزنٹیشن کیسے پڑھی جائے؟



اصل دستور: (حرف بہ حرف نقل)

دستور کے اصل الفاظ کی تبدیلی یا Paraphrasing سے مکمل اجتناب کیا گیا ہے۔



آسان تشریح: (عام فہم مفہوم)

قانونی اور فقہی زبان کا آسان مفہوم۔



بصری ساخت: ڈائگرام اور چارٹس (تنظیمی منطق)۔

Gemini Notebook

دفعہ ۱: اس جماعت کا نام

جماعت اسلامی پاکستان اور اس دستور کا نام

دستور جماعت اسلامی پاکستان ہو گا۔

دفعہ ۲: یہ دستور یکم جون ۱۹۵۷ء مطابق ۲ ذی القعدہ ۱۳۷۶ھ سے نافذ العمل ہو گا۔



جماعت اور اس کے آئینی ڈھانچے کے سرکاری نام اور اس تاریخ کا تعین جہاں سے یہ قانونی دستاویز مؤثر ہوئی۔

Gemini Notebook

دستور جماعت اسلامی پاکستان

ذیلی عنوان: دفعہ نمبر ۳: بنیادی عقید (توحید، رسالت اور نظامِ زندگی کا مکمل فکری جائزہ)

فکری پس منظر:

مولانا مودودیؒ کے نزدیک عقیدہ، محض ایک مذہبی رسم نہیں بلکہ ایک مکمل فکری، اخلاقی، سماجی اور سیاسی انقلاب کا منشور ہے۔

روڈ میپ: (The Constitutional Creed Roadmap):

- دفعہ ۳ کا مرکزی کلمہ (توحید ور سالت کا اعلان)
- جزوِ اول (توحید): تکوینی اور تشریعی حاکمیت کا بیان
- توحید کے ۵ منفی واثباتی تقاضے (شرک کے تمام روحانی و وسیاسی بتوں کا رد)
- عقیدہ قبول کرنے کے ۶ انقلابی اثرات (بندگی، امانت، احتساب، اور شریعت کی ہمہ گیریت)
- جزوِ دوم (رسالت): نبی کریم ﷺ کی قانونی واسوۂ کامل کی حیثیت
- رسالت کے ۷ لازمی تقاضے (سنت کی سند، عصبیتوں کا خاتمہ، شخصیت پرستی کی نفی، اور ختم نبوت)

Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت: (Layer 1 - Verbatim)

عقیدہ:

دفعہ ۳: جماعت اسلامی پاکستان کا بنیادی عقیدہ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہوگا۔ یعنی یہ کہ صرف اللہ ہی ایک الٰہ ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔

آسان تشریح:

- **الٰہ اور رسول کا اصل قرآنی مفہوم:** مولانا مودودیؒ واضح کرتے ہیں کہ ''الٰہ'' صرف معبود نہیں بلکہ انسان کا حاکم، فرمانروا، حاجت روا اور قانون ساز ہے۔ اور ''رسول'' اس حاکمِ کائنات کا وہ مجاز سفیر ہے جس کا ہر حکم قانون کا درجہ رکھتا ہے۔
- **انقلابی اعلان:** یہ کلمہ دنیا کے تمام مادہ پرستانہ ازمز (کمیونزم، کیپٹلزم، لبرل ازم اور سٹالن ازم (کمیونزم، کیپٹلزم، لبرل ازم اور سیکولرازم) کی نفی کر کے صرف اللہ کی مطلق بادشاہت قائم کرتا ہے۔

بصری انفوگرافک: (Layer 3 - The Twin Pillars)



ستونِ اول (توحید)

اللہ اکیلا خالق، مالک اور قانون ساز ہے

لاالٰہ الا اللہ

توحید و رسالت

ستونِ دوم (رسالت)

ہدایت اور نظام کا واحد مستند ماخذ

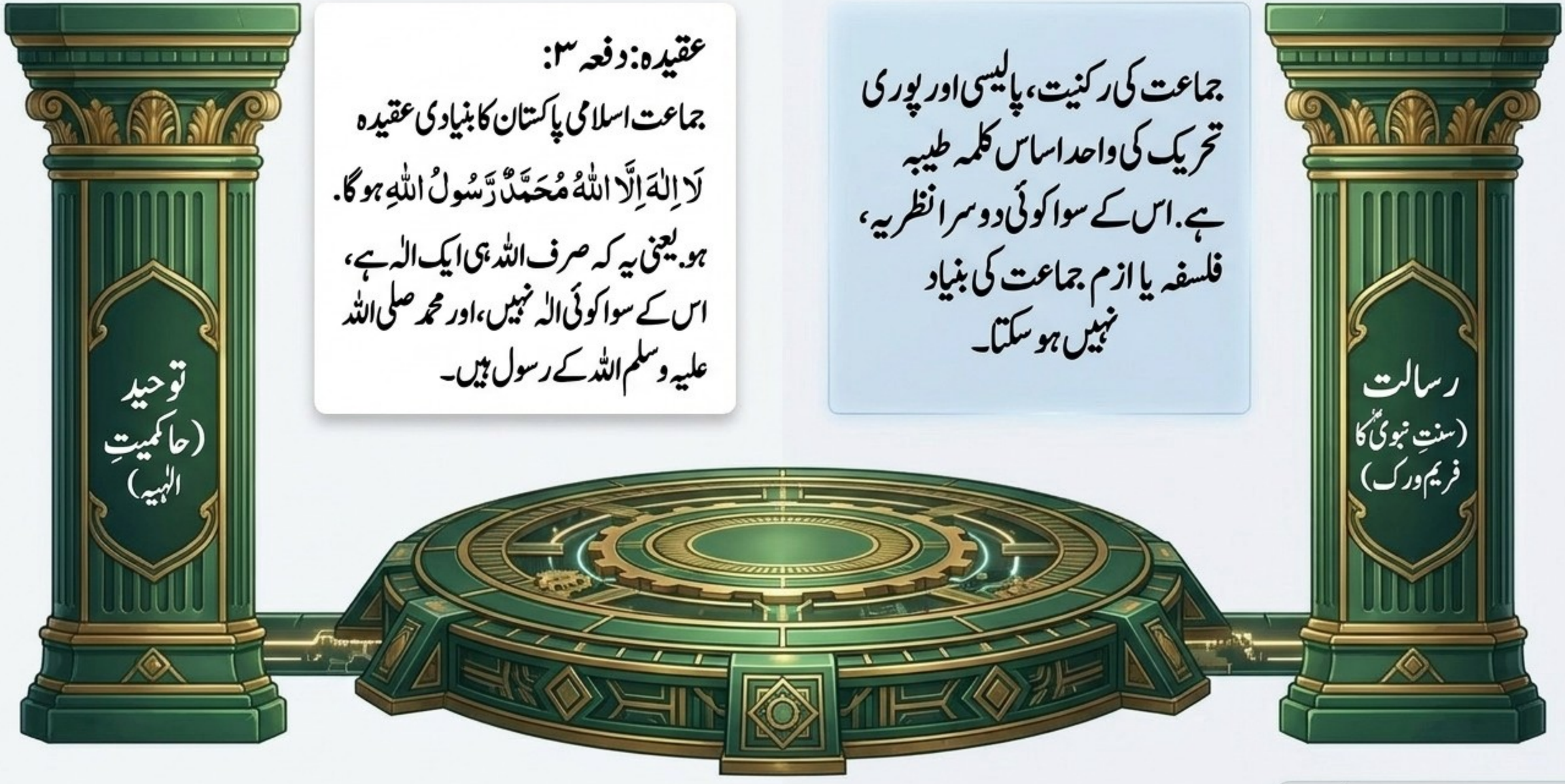
محمد رسول اللہ ﷺ

Gemini Notebook

جماعت کی رکنیت، پالیسی اور پوری تحریک کی واحد اساس کلمہ طیبہ ہے. اس کے سوا کوئی دوسرا نظریہ، فلسفہ یا ازم جماعت کی بنیاد نہیں ہو سکتا۔

عقیدہ: دفعہ ۳:

جماعت اسلامی پاکستان کا بنیادی عقیدہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ ہو گا. ہو. یعنی یہ کہ صرف اللہ ہی ایک الٰہ ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت: (Layer 1 - Verbatim)

تشریح: اس عقیدے کے پہلے جزو یعنی اللہ کے واحد الٰہ ہونے اور کسی دوسرے کے الٰہ نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ زمین اور آسمان اور جو کچھ آسمان و زمین میں ہے، سب کا خالق، پروردگار، مالک اور تکوینی و تشریعی حاکم صرف اللہ ہے، ان میں سے کسی حیثیت میں بھی کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔

آسان تشریح:

- حاکمیت کی تقسیم ناممکن ہے: جس خدا نے کائنات کو بنایا (خالق) اور جو اسے روزی دے رہا ہے (پروردگار)، انسانی معاشرے کے لیے قانون بنانے کا حق بھی صرف اسی کا ہے۔
- تکوینی حاکمیت: کائنات کا فزیکل سسٹم (چاند، سورج، ہوا) جس کے آگے سب بے بس ہیں۔
- تشریعی حاکمیت: انسانوں کا اخلاقی، سماجی، معاشی اور ریاستی قانون (Legal Sovereignty) جس کا حق بھی صرف اللہ کے پاس ہے۔

بصری انفوگرافک: (Layer 3 - The 5 Dimensions of Sovereignty)



Gemini Notebook

تمہیدی دستوری عبارت: اس حقیقت کو جاننے اور تسلیم کرنے سے لازم آتا ہے کہ:

اصل دستوری عبارت:(Layer 1 - Verbatim):

1۔انسان اللہ کے سوا کسی کو ولی و کارساز، حاجت روا اور مشکل کشا، فریادرس اور حامی و ناصر نہ سمجھے، کیونکہ کسی دوسرے کے پاس کوئی اقتدار ہی نہیں ہے۔

آسان تشریح:

- **روحانی غلامی سے نجات:** جب انسان کسی پیر، فقیر، قبر، بت یا زندہ انسان کو مشکل کشا اور حاجت روا مان لیتا ہے تو وہ شرکِ فی الذات اور شرکِ فی الصفات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- **دستوری حقیقت:** کائنات میں کسی غیر اللہ کے پاس کوئی ذاتی اختیار یا مافوق الفطرت پاور نہیں ہے۔انسان کا ہر معاملہ صرف اللہ کے دربار سے حل ہوتا ہے۔

بصری انفوگرافک::(Layer 3 - Eradication of False Dependencies):



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت (Layer 1 - Verbatim):

2۔اللہ کے سوا کسی کو نفع و نقصان پہنچانے والا نہ سمجھے، کسی سے تقویٰ اور خوف نہ کرے، کسی پر توکل نہ کرے، کسی سے امیدیں وابستہ نہ کرے کیونکہ تمام اختیارات کا مالک وہی اکیلا ہے۔

آسان تشریح:

نفسیاتی آزادی: انسان دنیاوی حکومتوں، افسروں اور جابر قوتوں کے آگے اس لیے جھکتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ وہ اس کی نوکری چھین سکتے ہیں یا نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

خوفِ خدا کا غلبہ: جب دل میں یہ یقین بیٹھ جائے کہ نفع و نقصان کا مالک صرف اللہ ہے، تو انسان دنیا کے تمام فرعونوں کے خوف سے آزاد ہو جاتا ہے اور اس کا توکل صرف خدا پر قائم ہو جاتا ہے۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 - Psychological Liberation Flow):



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت:(Layer 1 - Verbatim):

3۔اللہ کے سوا کسی سے دعا نہ مانگے، کسی کی پناہ نہ ڈھونڈے، کسی کو مدد کے لیے نہ پکارے، کسی کو خدائی انتظامات میں ایسا دخیل اور زور آور بھی نہ سمجھے کہ اس کی سفارش قضائے الٰہی کو ٹال سکتی ہو، کیونکہ خدا کی سلطنت میں سب بے اختیار رعیت ہیں، خواہ فرشتے ہوں یا انبیاء یا اولیاء،

آسان تشریح:

دعا بندگی کا مغز ہے: پکارنا، پناہ مانگنا اور غائبانہ فریاد سننا صرف اللہ کی صفت ہے۔

شفاعت کا درست قرآنی تصور: مشرکین کا عقیدہ تھا کہ ان کے بزرگ زبردستی خدا سے اپنی بات منوالیں گے۔

دستور واضح کرتا ہے کہ اللہ کی سلطنت میں مقرب ترین فرشتے، انبیاءؑ اور اولیاءؒ بھی اس کے محتاج بندے اور بے اختیار رعیت ہیں؛ کوئی بھی خدا کے فیصلوں پر زبردستی اثرانداز نہیں ہو سکتا۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 - Absolute Sovereign vs Creation:):

شہنشاہِ کائنات: اکیلا اللہ
(تمام فیصلوں کا مختارِ کل)

کوئی زور آور شریک نہیں

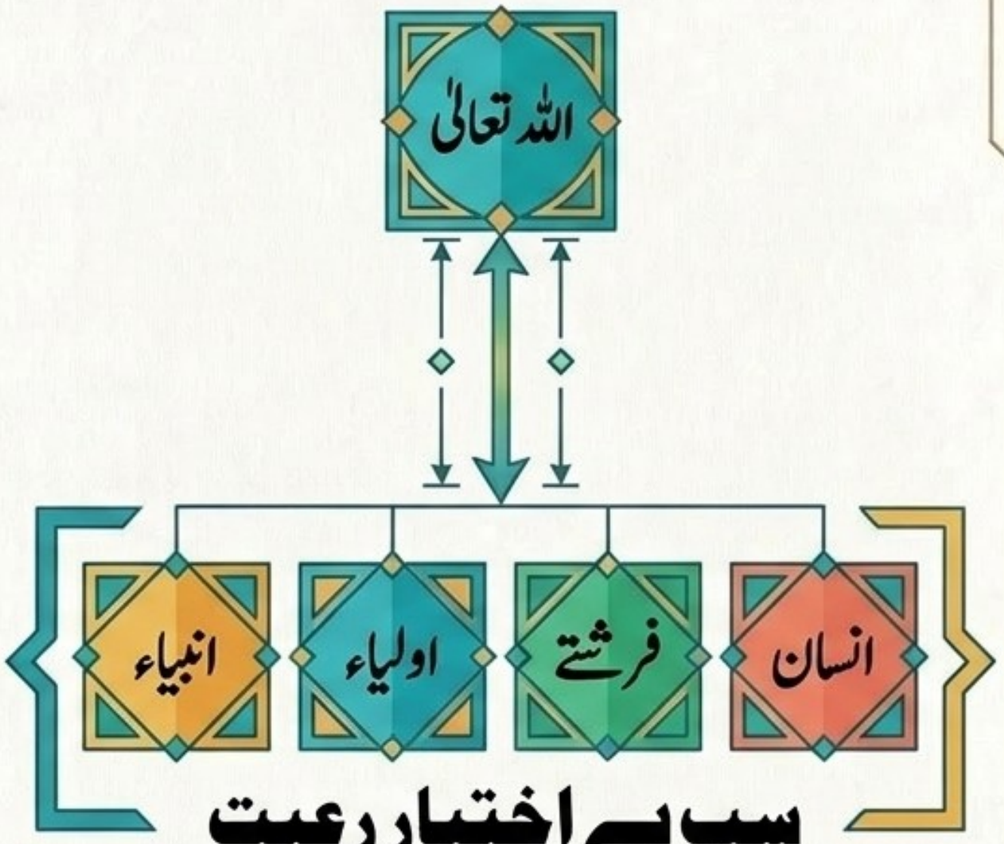
پوری کائنات (فرشتے، انبیاء، اولیاء):
اللہ کی عاجز رعیت و مخلوق

Gemini Notebook

کائنات میں سب بے اختیار رعیت ہیں، خدائی فیصلوں پر کوئی اثر انداز نہیں ہو سکتا

(۳) اللہ کے سوا کسی سے دعا نہ مانگے... کسی کو خدائی انتظامات میں ایسا دخیل اور زور آور بھی نہ سمجھے کہ اس کی سفارش قضائے الٰہی کو ٹال سکتی ہو، کیونکہ اللہ میں سب بے اختیار رعیت ہیں، خواہ فرشتے ہوں یا انبیاء یا اولیاء۔

انسان کا اللہ سے روحانی تعلق براہ راست ہے۔ انبیاء، اولیاء اور فرشتے بھی اللہ کے تابع ہیں اور کوئی بھی اللہ کی مرضی اور فیصلوں کو بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا۔



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت:(Layer 1 - Verbatim)

4۔اللہ کے سوا کسی کے آگے سر نہ جھکائے، کسی کی پرستش نہ کرے، کسی کو نذر نہ دے اور کسی کے ساتھ وہ معاملہ نہ کرے جو مشرکین اپنے معبودوں کے ساتھ کرتے رہے ہیں، کیونکہ تنہا ایک اللہ ہی عبادت کا مستحق ہے۔

آسان تشریح:

شعائرِ بندگی کی تطہیر: سجدہ تعظیمی ہو یا عبادتی، رکوع، طواف، چڑھاوے، نذر و نیاز اور پرستش کی تمام رسومات پر صرف اور صرف خالقِ کائنات کا حق ہے۔

مشرکانہ مراسم کا بائیکاٹ: قبر پرستی، شخصیت پرستی، بت پرستی اور پیروں کے آگے جھکنے کے تمام جاہلی مظاہر کا مکمل اور دوٹوک انکار

بصری انفوگرافک:(Layer 3 - Exclusivity of Worship)

سجدہ و رکوع + نذر و نیاز + پرستش کے تمام مراسم

صرف ایک اللہ کے لیے مخصوص

Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت (Layer 1 – Verbatim):

5۔ اللہ کے سوا کسی کو بادشاہ، مالک الملک اور مقتدرِ اعلیٰ تسلیم نہ کرے، کسی بااختیارِ خود حکم دینے اور منع کرنے کا مجاز نہ سمجھے، کسی کو مستقل بالذات شارع اور قانون ساز نہ مانے اور ان تمام اطاعتوں کو تسلیم کرنے سے انکار کر دے جو اللہ کی اطاعت کے تحت اور اس کے قانون کی پابندی میں نہ ہوں، کیونکہ اپنے ملک کا ایک ہی جائز مالک اور اپنی خلق کا ایک ہی جائز حاکم اللہ ہے۔ اس کے سوا کسی کو مالکیت اور حاکمیت کا حق نہیں پہنچتا۔

آسان تشریح:

یہ شق اسلام کی سیاسی فکر کا نچوڑ ہے۔ انسانوں کی بادشاہت، آمریت، اور پارلیمنٹ کی مطلق العنان قانون سازی باطل ہے۔

غیر اسلامی احکام کی نافرمانی: کوئی حکومت، پارلیمنٹ یا عدالت اگر اللہ اور رسولؐ کے احکام کے متصادم کوئی قانون بنائے تو مسلمان پر اس کو رد کرنا اور اس کی غیر مشروط اطاعت سے انکار کرنا۔ آئینی و ایمانی فرض ہے۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 – Political & Legal Supremacy Model):



Gemini Notebook

تمہیدی دستوری عبارت: نیز اس عقیدے کو قبول کرنے سے یہ بھی لازم آتا ہے کہ:

اصل دستوری عبارت (Layer 1 - Verbatim):

6۔ انسان اپنی آزادی و خود مختاری سے دست بردار ہو جائے، اپنی خواہشاتِ نفس کی بندگی چھوڑ دے اور اللہ کا بندہ بن کر رہے جس کو اس نے الٰہ تسلیم کیا ہے۔

آسان تشریح:

مغربی لبرل ازم کا رد: لبرل ازم کہتا ہے کہ انسان آزاد ہے جو چاہے کرے۔ لیکن کلمہ پڑھنے کے بعد انسان "آزاد" نہیں رہتا، وہ اپنی خود مختاری اپنے خالق کے قدموں میں رکھ دیتا ہے۔ اب اس کا جسم، خواہش اور زندگی سب خدا کے تابع ہیں۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 - Surrender of Ego):



Gemini Notebook

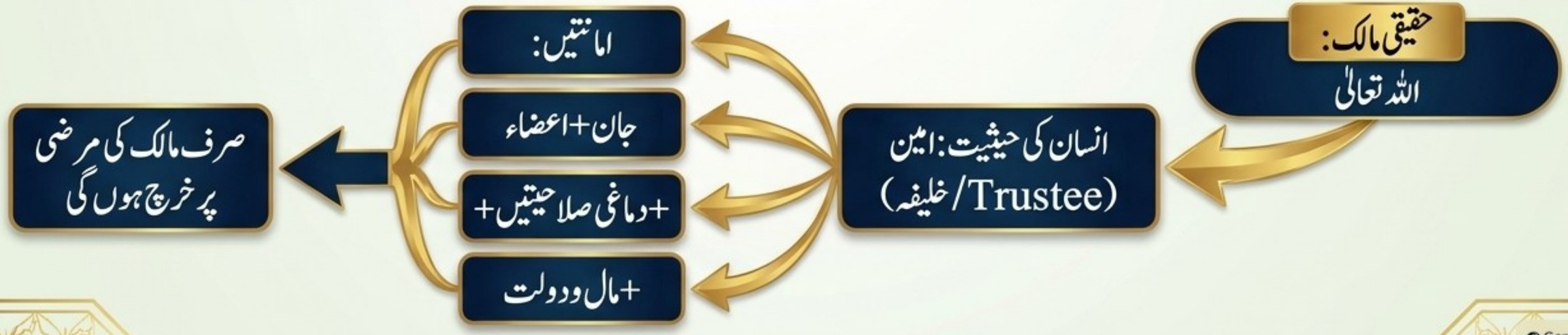
اصل دستوری عبارت:(Layer 1 - Verbatim):

7۔اپنے آپ کو کسی چیز کا مالکِ مختار نہ سمجھے، بلکہ ہر چیز حتیٰ کہ اپنی جان، اپنے اعضاء اور اپنی ذہنی و جسمانی قوتوں کو بھی اللہ کی مِلک اور اس کی طرف سے امانت سمجھے۔

آسان تشریح:

تصورِ استخلاف(Trusteeship): انسان اپنے ہاتھ، پاؤں، آنکھ، عقل، مال یا جان کا حقیقی مالک نہیں ہے۔ یہ سب اللہ کی دی ہوئی "امانتیں" ہیں۔ امانت دار کو یہ حق نہیں ہوتا کہ وہ مالک کی اجازت کے بغیر امانت کو اپنی من مانی سے خرچ کرے۔

بصری انفوگرافک:(Layer 3 - The Divine Trust Model):



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت:(Layer 1 - Verbatim):

8۔اپنے آپ کو اللہ کے سامنے ذمہ دار اور جواب دہ سمجھے اور اپنی قوتوں کے استعمال اور اپنے برتاؤ اور تصرفات میں ہمیشہ اس حقیقت کو ملحوظ رکھے کہ اسے قیامت کے روز اللہ کو ان سب چیزوں کا حساب دینا ہے۔

آسان تشریح:

اخلاقیات کا محرک — خوفِ آخرت: کوئی بیرونی پولیس یا قانون انسان کو تنہائی میں گناہ سے نہیں روک سکتا۔ صرف قیامت کے دن اللہ کے سامنے کھڑے ہو کر ایک ایک سیکنڈ اور ایک ایک روپے کا حساب دینے کا یقین ہی انسان کو مخلص اور باکردار بناتا ہے۔

بصری انفوگرافک:(Layer 3 - The Accountability Filter):



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت:(Layer 1 - Verbatim):

9۔اپنی پسند کا معیار اللہ کی پسند کو اور اپنی ناپسندیدگی کا معیار اللہ کی ناپسندیدگی کو بنائے۔
10۔اللہ کی رضا اور اس کے قرب کو اپنی تمام سعی و جہد کا مقصود اور اپنی پوری زندگی کا محور ٹھہرائے۔

آسان تشریح:

محبت و نفرت کا الٰہی معیار (حب فی اللہ و بغض فی اللہ): انسان کی ذاتی پسند اور ناپسند ختم ہو جائے۔ جسے اللہ پسند کرے (نیکی، عدل، حیاء، جہاد)، بندہ اس سے محبت کرے؛ اور جسے اللہ ناپسند کرے (ظلم، بے حیائی، جھوٹ، کفر)، بندہ اس سے نفرت کرے۔
زندگی کا واحد ایکسز (Central Axis): سیاست، تجارت، ملازمت، دوستی اور دشمنی کا صرف ایک ہی محور ہو **اللہ** مجھ سے راضی ہو جائے"۔

بصری انفوگرافک:(Layer 3 - The Life Axis):



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت: (Layer 1 - Verbatim):

11۔ اپنے لیے اخلاق میں، برتاؤ میں، معاشرت اور تمدن میں، معیشت اور سیاست میں، غرض زندگی کے ہر معاملے میں صرف اللہ کی ہدایت تسلیم کرے اور ہر اس طریقے اور ضابطے کو رد کردے جو اللہ کی شریعت کے خلاف ہو۔

آسان تشریح:

- **سیکولرازم اور دین کی نجکاری کا رد:** اسلام صرف مسجد اور جائے نماز تک محدود نہیں ہے۔ عدالت، پارلیمنٹ، بازار، اسکول، بین الاقوامی تعلقات اور خاندانی معاملات میں بھی صرف شریعتِ الٰہیہ کی رہنمائی چلے گی۔
- **طاغوتی ضوابط کا انکار:** سود پر مبنی معیشت، بے حیائی پر مبنی کلچر اور غیر اسلامی قوانین کو منسوخ کرنا اور ان کی جگہ شریعت کو نافذ کرنا لازمی ہے۔

بصری انفوگرافک: (Layer 3 - Comprehensive Shariah Sphere):



حتمی اصول: خلافِ شریعت ہر ضابطہ، فلسفہ اور قانون مردود ہے۔

Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت ((Layer 1 - Verbatim):

12۔اس عقیدے کے دوسرے جز یعنی محمد ﷺ کے رسول اللہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ سلطانِ کائنات کی طرف سے روئے زمین پر بسنے والے انسانوں کو جس آخری نبی کے ذریعہ سے مستند ہدایت نامہ اور ضابطۂ قانون بھیجا گیا اور جس کو اس ضابطہ کے مطابق کام کر کے ایک مکمل نمونہ قائم کر دینے پر مامور کیا گیا، وہ محمد ﷺ ہیں۔

آسان تشریح:

رسالت کا دو رخی کردار:

- قانون ساز و بادی: آپ ﷺ نے سلطانِ کائنات کی طرف سے آخری، مستند اور محفوظ ضابطۂ حیات (قرآن و سنت) پہنچایا۔
- عملی ماڈل (Role Model): آپ ﷺ نے محض فلسفہ نہیں دیا بلکہ ریاست، عدالت، میدانِ جنگ، معیشت، اور گھریلو زندگی میں اس نظام کو خود قائم کر کے ایک کامل نمونہ (اسوۂ حسنہ) دنیا کے سامنے پیش کیا۔

بصری انفوگرافک: (Layer 3 - Dual Mandate of Prophethood)



Gemini Notebook

تمہیدی دستوری عبارت: اس امر واقعی کو جاننے اور تسلیم کرنے سے لازم آتا ہے کہ:

اصل دستوری عبارت (Layer 1 - Verbatim):

1۔ انسان ہر اس تعلیم اور ہر اس ہدایت کو بے چون وچرا قبول کرے جو محمد سے ثابت ہو۔

2۔ اس کو کسی حکم کی تعمیل پر آمادہ کرنے کے لیے اور کسی طریقہ کی پیروی سے روک دینے کے لیے صرف اتنی بات کافی ہو کہ اس چیز کا حکم یا اس چیز کی ممانعت رسولِ خدا سے ثابت ہے۔ اس کے سوا کسی دوسری دلیل پر اس کی اطاعت موقوف نہ ہو۔

آسان تشریح:

- **عقلیت پسندی کی حد بندی:** عقل رہنمائی حاصل کرے گی لیکن عقلِ انسانی شریعت پر حاکم نہیں ہو سکتی۔
- **سنت ہی حتمی دلیل ہے:** جب ایک بات رسول اللہ ﷺ کی صحیح حدیث یا سنت سے ثابت ہو جائے، تو مومن کے لیے کسی سائنسی تحقیق، فلسفیانہ دلیل یا دنیاوی تصدیق کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ حکمِ رسولؐ خود اپنے اندر حتمی سند ہے۔

بصری انفوگرافک: (Layer 3 - Self-Sufficient Authority of Sunnah)



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت (Layer 1 - Verbatim):

3۔ رسول خدا کے سوا کسی کی مستقل بالذات پیشوائی اور رہنمائی تسلیم نہ کرے۔ دوسرے انسانوں کی پیروی کتاب اللہ اور سنت رسول کے تحت ہو، نہ کہ ان سے آزاد۔
4۔ اپنی زندگی کے ہر معاملے میں خدا کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت کو حجت اور سند اور مرجع قرار دے، جو خیال یا طریقہ سنت کے مطابق ہو اسے اختیار کرے۔

آسان تشریح

- **پاپائیت اور اندھی تقلید کا خاتمہ:** دنیا میں صرف محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت مستقل بالذات (Absolute) ہے۔ دنیا کا کوئی امام، مفتی، پیر، لیڈر یا اسکالر ایسا نہیں جس کی ہر بات ماننا لازم ہو۔
- **مشروط پیروی:** کسی بھی انسان کی بات صرف اس وقت مانی جائے گی جب وہ کتاب و سنت کے موافق ہو؛ اگر ٹکرائے گی تو اسے دیوار پر مار دیا جائے گا۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 - The Ultimate Reference Filter):



اصل دستوری عبارت (Layer 1 - Verbatim):

5۔ تمام عصبیتیں اپنے دل سے نکال دے خواہ وہ شخصی ہوں یا خاندانی، یا قبائلی و نسلی، یا قومی و وطنی، فرقی و گروہی۔ کسی کی محبت یا عقیدت میں ایسا گرفتار نہ ہو کہ رسولِ خدا کے لائے ہوئے حق کی محبت و عقیدت پر وہ غالب آجائے یا اس کی مدِ مقابل بن جائے۔

آسان تشریح:

- **قوم پرستی اور لسانیت کا رد:** نیشنلزم (قوم پرستی) ایک نیا بت ہے۔ پنجابی، پٹھان، سندھی، مہاجر، بلوچ، یا عرب و عجم کی بنیاد پر محبت و نفرت جاہلیت ہے۔
- **حق سب سے بالاتر ہے:** پارٹی، خاندان یا مسلک کی محبت اتنی نہیں بڑھنی چاہیے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے لائے ہوئے حق کے راستے میں رکاوٹ بن جائے۔ وفاداری صرف "حق" کے ساتھ ہے۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 - Destruction of Tribalism & Nationalism):



Gemini Notebook

📜 اصل دستوری عبارت: (Layer 1 - Verbatim)

6

رسولِ خدا کے سوا کسی انسان کو معیارِ حق نہ بنائے، کسی کو تنقید سے بالاتر نہ سمجھے، کسی کی ذہنی غلامی میں مبتلا نہ ہو، ہر ایک کو خدا کے بنائے ہوئے اسی معیارِ کامل پر جانچے اور پرکھے اور جو اس معیار کے لحاظ سے جس درجے میں ہو، اس کو اسی درجے میں رکھے۔

💡 آسان تشریح:

- **شخصیت پرستی کی نفی:** یہ شق حریتِ فکر کی سب سے بڑی دستوری ضمانت ہے۔ دنیا کا کوئی بڑے سے بڑا امیر، لیڈر، بزرگ یا مفکر "ناقابلِ تنقید" (Above Criticism) نہیں ہے۔
- **معیارِ کامل:** معیارِ حق صرف معصوم عن الخطاء نبی ﷺ ہیں۔ باقی ہر انسان کو نبی کریم ﷺ کے اسوہ پر جانچا جائے گا۔ جو جتنا سنت کے قریب ہوگا، اس کی اتنی ہی بات مانی جائے گی۔

📊 بصری انفوگرافک: (Layer 3 - Infallibility vs Human Accountability)



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت: (Layer 1 - Verbatim)

7۔ محمد ﷺ کے بعد پیدا ہونے والے کسی دوسرے انسان کا یہ منصب تسلیم نہ کرے کہ اس کو ماننے یا نہ ماننے پر آدمی کے کفر و ایمان کا فیصلہ ہو۔

آسان تشریح:

- **عقیدۂ ختمِ نبوت کا قانونی اطلاق:** نبی ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی، مجدد، مہدی یا امام ایسا نہیں آسکتا جس پر ایمان لانا نجات کے لیے ضروری ہو یا جس کے انکار سے انسان کافر ہو جائے۔
- **تکفیری فتنوں کا سدِ باب:** کسی امارت، مسلک یا تحریک کے لیڈر کو نہ ماننے سے کوئی شخص دائرۂ اسلام سے خارج نہیں ہوتا۔ ایمان و کفر کا فیصلہ صرف محمد ﷺ کے اقرار و انکار پر منحصر ہے۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 - Finality of Prophethood Gate):



Gemini Notebook

عنوان: 📌 دفعہ ۳ کا دستوری و انقلابی نچوڑ (The 18-Point Transformation Framework)

📊 عقیدے کے بنیادی ثمرات (Core Ideological Outcomes):		
دائرہ کار (Domain)	توحیدی تقاضے (Tawheed)	رسالتی تقاضے (Risalat)
روحانی و باطنی	تمام ماورائی خوف اور باطل امیدوں کا خاتمہ	سنت پر غیر مشروط اطمینان و محبت
فکری و نفسیاتی	آزادی و خود سری کے بت کو توڑنا اور امانت کا شعور	کتاب و سنت بطور واحد حجت و مرجع
سماجی و ثقافتی	جاہلی رسومات اور فاسقوں کی موالات کا انقطاع	تمام نسلی، وطنی و فرقی عصبیتوں کا خاتمہ
سیاسی و قانونی	غیر اللہ کی حاکمیت اور غیر شرعی قوانین سے انکار	رسول اللہ ﷺ واحد معیارِ حق اور ختمِ نبوت کا تحفظ

💡 حتمی پیغام: دفعہ ۳ محض الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ انسان کو دنیا کے ہر خوف، لالچ، غلامی، عصبیت اور گمراہی سے نکال کر صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے عادلانہ نظام کا علمبردار بناتی ہے۔

سلائیڈ ماسٹر ریفرنس: دستور جماعت اسلامی پاکستان (اشاعت دسمبر ۲۰۱۹ء) — دفعہ نمبر ۳ مع تمام ۲۱ ذیلی شقیں اور تشریحات (صفحہ ۲ تا ۴) بر بنیادِ فکر سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔

Gemini Notebook

دستور جماعت اسلامی پاکستان

دفعہ نمبر ۴: نصب العین (اقامتِ دین کا جامع قرآنی تصور اور رضائے الٰہی)

فکری پس منظر:

اسلام کوئی جزوی مذہب نہیں بلکہ ایک مکمل نظامِ زندگی ہے جس کے قیام کی عملی جدوجہد ہی مومن کی نجات کا واحد ذریعہ ہے۔

- دفعہ ۴ کا اصل متن: عملی نصب العین بمقابلہ حقیقی نصب العین
- تین بنیادی اصطلاحات کی وحدت (الدین = حکومتِ الٰہیہ = اسلامی نظام زندگی)
- حاکمیت کا فلسفہ: تکوینی حکومت (دائرۂ جبر) بمقابلہ تشریعی حکومت (دائرۂ اختیار)
- دین کی کلیت: پورے کا پورا اسلام (تجزیہ و تقسیم کی نفی)
- نفاذ کے دو دائرے: انفرادی عمل اور اجتماعی جماعتی جدوجہد
- ذریعہ اور مقصد کا ربط: سعی (اقامتِ دین) → نتیجہ (رضائے الٰہی)
- دفعہ ۴ کا جامع تجزیاتی خلاصہ اور فکری ڈیش بورڈ

Gemini Notebook

دفعہ۔۔۔4 (**نصب العین**) جماعت اسلامی پاکستان کا نصب العین اور اس کی تمام سعی وجہد کا مقصود

عملاً اقامتِ دین (حکومتِ الٰہیہ یا اسلامی نظامِ زندگی کا قیام) اور حقیقتاً رضائے الٰہی اور فلاحِ اخروی کا حصول ہو گا۔

دو سطحی ہدف:

جماعت اسلامی کوئی روایتی دنیادار سیاسی جماعت نہیں ہے جس کا مقصد صرف اقتدار ہو، اور نہ ہی یہ محض نجی عبادت گزاروں کا گروہ ہے۔

- **حقیقی ہدف (Ultimate Destiny):**
  اس عملی محنت کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا اور جہنم سے بچ کر آخرت کی دائمی کامیابی پانا۔

- **عملی ہدف (Operational Goal):**
  دنیا کے اندر عملاً باطل نظام کو ہٹا کر اللہ کا عادلانہ نظام (اقامتِ دین) قائم کرنا۔

حقیقی نصب العین: رضائے الٰہی اور فلاحِ اخروی

لازمی ذریعہ

عملی نصب العین: اقامتِ دین (اسلامی نظام کا قیام)

Gemini Notebook

تشریح: "الدین"، "حکومتِ الٰہیہ" اور "اسلامی نظامِ زندگی"۔ تینوں اس جماعت کی اصطلاح میں ہم معنی الفاظ ہیں۔ قرآن مجید نے اپنے جس مفہوم کو بیان کرنے کے لیے "اقامت دین" کے الفاظ استعمال کیے ہیں اسی مفہوم کو یہ جماعت اپنی زبان میں "حکومتِ الٰہیہ" یا "اسلامی نظام زندگی" کے قیام سے ادا کرتی ہے۔

زبان کا تنوع، مفہوم کی یکسانیت: مولانا مودودیؒ کی کتاب قرآن کی چار بنیادی اصطلاحات کی رو سے:

قرآن کی زبان میں اسے "الدین" کہا گیا ہے۔

سیاسی و ریاستی اصطلاح میں اسے "حکومتِ الٰہیہ" (Kingdom of God) کہتے ہیں جہاں حاکمیتِ اعلیٰ صرف خدا کی ہو۔

جدید عمرانی اور تمدنی زبان میں اسے "اسلامی نظامِ زندگی" (Islamic Social Order) کہا جاتا ہے۔

یہ تینوں الگ نظریات نہیں بلکہ ایک ہی قرآنی حقیقت کے مختلف نام ہیں۔

- قرآنی اصطلاح: اقامتِ دین
- سیاسی اصطلاح: حکومتِ الٰہیہ
- تمدنی اصطلاح: اسلامی نظامِ زندگی

تینوں ہم معنی ہیں = اسلام کا مکمل عادلانہ نفاذ

Gemini Notebook

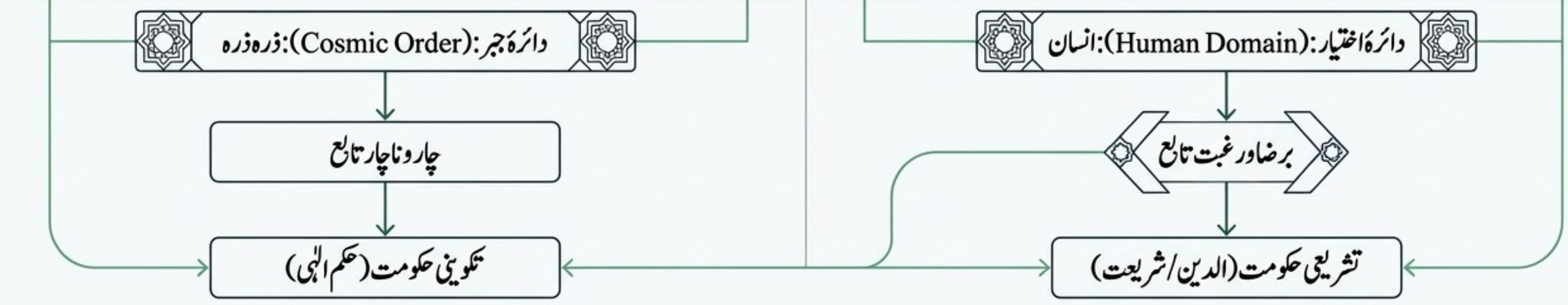
ان تینوں کا مطلب اس کے نزدیک ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ انسانی زندگی کے جس دائرے میں انسان کو اختیار حاصل ہے اس میں وہ برضا ورغبت اسی طرح اللہ کی تشریعی حکومت تسلیم کرے جس طرح دائرۂ جبر میں کائنات کا ذرہ ذرہ چاروناچار اس کی تکوینی حکومت تسلیم کر رہا ہے۔ اللہ کی اس تشریعی حکومت کے آگے سر جھکانے سے جو طریقِ زندگی رونما ہوتا ہے وہی "الدین" "الٰہیہ" ہے اور وہی "اسلامی نظام زندگی" ہے۔

اختیاری دائرے میں اطاعت

انسان کو اللہ نے ارادہ اور عقل دی ہے۔ اگر انسان اپنے اس اختیاری دائرے (عدالت، سیاست، ،اخلاق) میں بھی اپنی خوشی سے اللہ کے قانون (شریعت) کو تسلیم کرلے، تو زمین پر وہی عدل اور امن قائم ہو جائے گا جو آسمانوں میں قائم ہے۔ اسی کا نام "الدین" ہے۔

کائنات اور انسان کی ہم آہنگی

پوری کائنات (چاند، سورج، ستارے، درخت) بے بس ہو کر اللہ کے فزیکل قوانین کی پابند ہے، اس لیے وہاں کوئی فساد نہیں۔



Gemini Notebook

اقامتِ دین سے مقصود دین کے کسی خاص حصے کی اقامت نہیں بلکہ پورے دین کی اقامت ہے خواہ اس کا تعلق انفرادی زندگی سے ہو یا اجتماعی زندگی سے، نماز، روزہ اور حج و زکوٰۃ سے ہو یا معیشت و معاشرت اور تمدن و سیاست سے۔ اسلام کا کوئی حصہ بھی غیر ضروری نہیں ہے۔ پورے کا پورا اسلام ایک مومن کا کام یہ ہے کہ اس پورے اسلام کو کسی تجزیہ و تقسیم کے بغیر قائم کرنے کی جدوجہد کرے۔

پورے کا پورا اسلام

عقائد، عبادات، خاندانی قوانین، مالیاتی نظام، عدالت اور خارجہ پالیسی —— یہ سب مل کر ہی اسلام بنتے ہیں اور سب کا قیام بیک وقت فرض ہے۔

دین کا ناقابلِ تقسیم وجود

مولانا مودودیؒ فرماتے ہیں کہ اسلام ایک زندہ جسم کی طرح ہے؛ اسے ٹکڑوں میں نہیں بانٹا جا سکتا۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ 'نماز، روزہ تو مانیں گے مگر سیاست و معیشت میں اسلام نہیں چلے گا'، وہ دراصل قرآن کی آیت "أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ" کے مصداق ہیں۔



- **عبادات:** نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ
- **معاشرت و تمدن:** خاندانی نظام، حیاء، اخلاق، تعلیم
- **معیشت:** سود سے پاک معیشت، حلال تجارت، عدل
- **سیاست و ریاست:** عدلیہ، قانون، خارجہ پالیسی، حکمرانی

Gemini Notebook

Layer 1 (Verbatim Law)



"اس کے جس حصے کا تعلق افراد کی اپنی ذات سے ہے، ہر مومن کو اسے بطورِ خود اپنی زندگی میں قائم کرنا چاہیے اور جس حصے کا قیام اجتماعی جدوجہد کے بغیر نہیں ہو سکتا، اہلِ ایمان کو مل کر اس کے لیے جماعتی نظم اور سعی کا اہتمام کرنا چاہیے۔"

Layer 2 (Exegesis)

۱. انفرادی نفاذ:

۱. انفرادی نفاذ: ذاتی نماز، اخلاق، سچائی اور گھریلو زندگی کا نفاذ ہر فرد کی اپنی ذاتی ذمہ داری ہے، اس کے لیے کسی حکومت کا انتظار نہیں کیا جائے گا۔

۲. اجتماعی نفاذ اور تنظیم کی فرضیت:

۲. اجتماعی نفاذ اور تنظیم کی فرضیت: مولانا مودودیؒ کی فکر کی بنیادی اینٹ یہ ہے کہ عادلانہ معیشت، نظامِ عدل اور حدود و قوانین کوئی اکیلا انسان نافذ نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے اہلِ جماعت، ایک نظم اور ایک امیر کے تحت اجتماعی جدوجہد کرنا شرعاً فرض ہے۔

Layer 3 (Action & Strategy Matrix Graphic)

دائرۂ اول (انفرادی): فرد	ذاتی عمل	عبادات و ذاتی اخلاق کا قیام
دائرۂ دوم (اجتماعی): جماعت	جماعتی نظم و سعی	ریاستی، معاشی و قانونی نظام کا نفاذ

Gemini Notebook

Layer 1 (Verbatim Law)

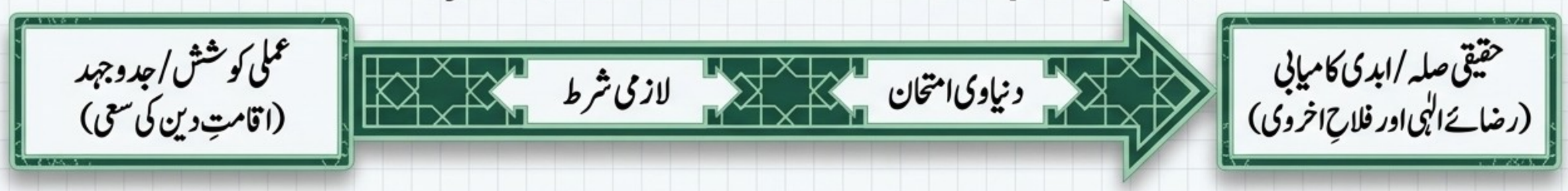
اگرچہ مومن کا اصل مقصد رضائے الٰہی کا حصول اور آخرت کی فلاح ہے، مگر اس مقصد کا حصول اس کے بغیر ممکن نہیں ہے کہ قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس لیے مومن کا عملی نصب العین اقامتِ دین اور حقیقی نصب العین وہ رضائے الٰہی ہے جو اقامتِ دین کی سعی کے نتیجے میں حاصل ہو گی۔

Layer 2 (Exegesis)

- سعی بطور کسوٹی: اللہ کے دین کو قائم کرنے کی جدوجہد (سعی) وہ عملی ٹیسٹ ہے جس کے نتیجے میں خدا کا فضل، اس کی رضا اور آخرت کی دائمی فلاح ملتی ہے۔

- جدوجہد شرطِ نجات ہے: مولانا مودودیؒ واضح کرتے ہیں کہ رضائے الٰہی اور جنت کوئی مفت کی چیز نہیں ہے کہ انسان دنیا میں باطل کے تسلط کو دیکھتا رہے، کوئی عملی کوشش نہ کرے اور سمجھے کہ صرف تسبیحات سے نجات مل جائے گی۔

Layer 3 (Means to End Relationship Graphic)



Gemini Notebook

📌 دفعہ ۴ کا فکری و دستوری نچوڑ (The Anatomy of Ideology)

دستوری عنصر	دستوری تقاضا	روایتی / سیکولر تصور کا رد
عملی ہدف	پورے اسلام (ریاست، قانون، معیشت) کا عملاً نفاذ	مذہب کو صرف مسجد اور نجی زندگی تک محدود کرنا
حقیقی ہدف	صرف اللہ کی رضا اور آخرت میں فلاح	دنیاوی اقتدار، قوم پرستی یا ذاتی مفاد کا حصول
دین کا تصور	ایک مکمل، ناقابلِ تقسیم نامیاتی وحدت	دین کی جزوی تعبیر (کچھ ماننا اور کچھ چھوڑنا)
حکمتِ عمل	انفرادی تقویٰ + منظم اجتماعی و جماعتی سعی	بغیر تنظیم کے انتشار اور غیر منظم کوششیں

💡 **حتمی پیغام:** دفعہ ۴ یہ طے کرتی ہے کہ جماعت اسلامی کا سیاست میں حصہ لینا دنیاداری نہیں بلکہ عین اقامتِ دین کی عبادت ہے، جس کی واحد غرض اپنے رب کو راضی کرنا ہے۔

سلائیڈ ماسٹر ریفرنس: دستور جماعت اسلامی پاکستان (اشاعت دسمبر ۲۰۱۹ء) — دفعہ نمبر ۴ مع تینوں تشریحی پیراگراف (صفحہ ۴ تا ۵) بر بنیادِ فکر سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔

Gemini Notebook

دستور جماعت اسلامی پاکستان: دفعہ ۵ کا دستوری و فکری روڈ میپ

جدوجہد اور پرامن انقلاب کے ۴ مستقل دستوری ستون

مولانا مودودیؒ کے نزدیک تحریکِ اسلامی کا طریقِ کار کوئی وقتی مصلحت یا انتخابی ہتھکنڈا نہیں بلکہ عقیدے اور شریعت کا لازمی تقاضا ہے۔

- تمہیدی اصول: مستقل طریقِ کار کی آئینی و نظریاتی حیثیت
- ستونِ اول (شق ۱): کتاب و سنت کی اولین بالادستی اور ثانوی امور کی حد بندی
- ستونِ دوم (شق ۲): ذرائع کی پاکیزگی (صداقت و دیانت) اور فساد فی الارض کی نفی
- ستونِ سوم (شق ۳): جمہوری، آئینی، دعوتی اور فکری انقلاب کا طریقہ کار
- ستونِ چہارم (شق ۴): کھلم کھلا (خفیہ تحریکوں کا رد)

Gemini Notebook

تمہیدی اصول: مستقل طریقِ کار جو وقتی مصلحتوں اور حالات سے بالاتر ہے

اصل دستوری عبارت

دفعہ۔۔۔5 (طریق کار): جماعت کا مستقل طریقِ کار یہ ہوگا کہ:

- **اصولوں پر غیر متزلزل استقامت:** روایتی سیاست دان اقتدار کے لیے اپنے راستے اور اصول روز بدلتے ہیں، لیکن اسلامی تحریک کا طریقہ کار حالات، فائدے یا نقصان کے تابع نہیں ہوتا۔
- **مستقل ہونے کا مطلب:** جماعت کامیابی کی جلدی میں یا جبر کے ماحول میں بھی
- کبھی تشدد، جھوٹ، سازش یا غیر آئینی ہتھکنڈوں کا راستہ اختیار نہیں کرے گی۔

مروجہ سیاست (حالات کے تابع)



دستوری فریم ورک: مستقل طریقِ کار

⇔

ناقابلِ تغیر و مستقل اصول (حالات اور دنیاوی مصلحتوں سے بالاتر)

Gemini Notebook

شق ۱: کتاب و سنت کی اولین بالادستی بطور حتمی فیصلہ کن فلٹر

اصل دستوری عبارت

1۔ وہ کسی امر کا فیصلہ کرنے یا کوئی قدم اٹھانے سے پہلے یہ دیکھے گی کہ خدا اور رسول کی ہدایت کیا ہے۔ دوسری ساری باتوں کو ثانوی حیثیت سے صرف اس حد تک پیشِ نظر رکھے گی جہاں تک اسلام میں اس کی گنجائش ہو گی۔

ہدایتِ الٰہی پر غیر مشروط انحصار: جماعت کا کوئی فیصلہ محض اکثریت کی رائے، سیاسی فائدے، عوامی جذبات یا زمانے کے رواج پر نہیں ہو گا؛ بلکہ سب سے پہلے قرآن و سنت سے رہنمائی لی جائے گی۔

ثانوی امور کا دائرہ: حکمتِ عملی، تنظیمی تدابیر اور زمینی حقائق کو اہمیت ضرور ضرور دی جائے گی مگر صرف اسی حد تک جہاں تک شریعت اجازت دے۔



Gemini Notebook

شق ۲: ذرائع کی پاکیزگی اور فساد فی الارض کی قطعی نفی

اصل دستوری عبارت

2۔ اپنے مقصد اور نصب العین کے حصول کے لیے جماعت کبھی ایسے ذرائع اور طریقوں کو استعمال نہیں کرے گی جو صداقت اور دیانت کے خلاف ہوں یا جن سے فساد فی الارض رونما ہو۔

میکیاولی فلسفے کی قطعی نفی: سیکولر سیاست کہتی ہے کہ مقصد اقتدار ہے تو جھوٹ، فریب اور سازش جائز ہے۔ مولانا مودودیؒ فرماتے ہیں کہ اسلام میں پاکیزگی کے ساتھ ذرائع کا پاکیزہ ہونا بھی فرض ہے۔

فساد فی الارض کی ممانعت: ملک میں انتشار پھیلانا، توڑ پھوڑ، دہشت گردی، لاقانونیت اور خون خرابہ فساد فی الارض ہے جس کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں۔

پاکیزہ ہدف:
اقامتِ دین
(حکومتِ الٰہیہ کا قیام)

=

لازمی ذرائع:
صداقت (سچائی) + دیانت (امانت داری) + امن و انصاف

+

قبولیت

⚠ ممنوعہ ریڈ لائنز

جھوٹ، منافقت، غداری، تخریب کاری، اور فساد فی الارض

Gemini Notebook

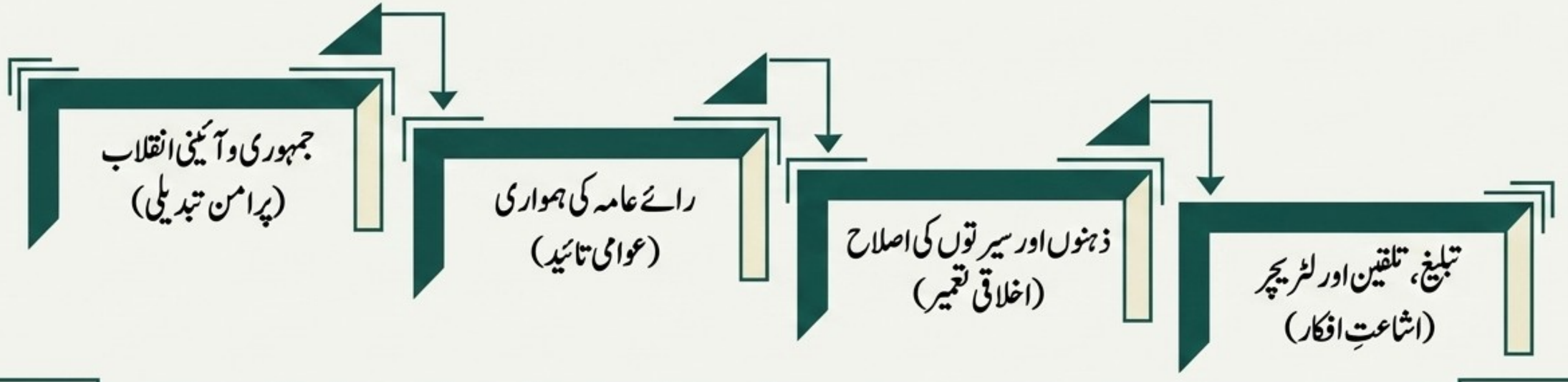
شق ۳: تبدیلی کا نامیاتی اور مرحلہ وار جمہوری طریقہ کار

اصل دستوری عبارت

3۔ جماعت اپنے پیشِ نظر اصلاح اور انقلاب کے لیے جمہوری اور آئینی طریقوں سے کام کرے گی۔ یعنی یہ کہ تبلیغ و تلقین اور اشاعتِ افکار کے ذریعہ سے ذہنوں اور سیرتوں کی اصلاح کی جائے اور رائے عامہ کو ان تغیرات کے لیے ہموار کیا جائے جو جماعت کے پیشِ نظر ہیں۔

پائیدار اور حقیقی انقلاب کا راستہ: مولانا مودودیؒ واضح کرتے ہیں کہ اوپر سے گن پوائنٹ، فوجی بغاوت یا مارشل لاء کے ذریعے لایا گیا نظام کبھی دیرپا نہیں ہو سکتا۔

تین مرحلہ وار جمہوری و اخلاقی عمل: حقیقی تبدیلی پہلے افکار، پھر افراد، پھر معاشرے اور آخر میں نظام تک پہنچتی ہے۔



Gemini Notebook

شق ۴: خفیہ تحریکوں کا رد اور اعلانیہ، کھلم کھلا جدوجہد کی شرط

اصل دستوری عبارت

4۔ جماعت اپنے نصب العین کے حصول کی جدوجہد خفیہ تحریکوں کے طرز پر نہیں کرے گی بلکہ کھلم کھلا اور علانیہ کرے گی۔

خفیہ تنظیموں اور سازشوں کا رد: مولانا مودودیؒ کی فکر ہے کہ حق کے علمبرداروں کو چوروں کی طرح چھپ کر کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خفیہ تحریکیں بالآخر سازشوں اور دہشت گردی کا شکار ہو جاتی ہیں۔

کھلی کتاب کی طرح شفافیت: جماعت کی قیادت، ارکان، دفاتر، لٹریچر، اور سرگرمیاں قانون، ریاست اور عوام کے سامنے روزِ روشن کی طرح کھلی ہیں۔

ممنوعہ طریقہ کار (مسترد شدہ)

- انڈر گراؤنڈ نیٹ ورکس
- خفیہ کوڈ ورڈز
- خفیہ مسلح ونگز
- پراسرار فنڈنگ

جماعتی طریقہ کار (دستوری و جائز)

- کھلے جلسے
- شفاف ممبر شپ
- اعلانیہ لٹریچر
- عوامی انتخابات
- قانونی جدوجہد

Gemini Notebook

سیاسی و انقلابی طریقہ کار کا تقابلی جائزہ

خصوصیت	مروجہ سیکولر سیاست	عسکریت پسند / خفیہ گروہ	کمیونسٹ / فاشسٹ ماڈل	جماعت اسلامی (دفعہ ۵)
رہنمائی کا ماخذ	ذاتی و جماعتی مفاد	سطحی و جزوی فہم	پارٹی کا مادہ پرستانہ فلسفہ	قرآن و سنت کی اولین بالادستی (شق ۱)
ذرائع کی اخلاقیات	ہر جائز و ناجائز جائز ہے	تشدد اور لاقانونیت	خونی انقلاب و تخریب کاری	صداقت، دیانت اور امن (شق ۲)
تبدیلی کا راستہ	جوڑ توڑ اور پروپیگنڈا	بندق اور دہشت	طاقت کے زور پر قبضہ	دعوت، اصلاحِ سیرت و جمہوریت (شق ۳)
تنظیمی نوعیت	موسمی اور انتخابی	زیرِ زمین و خفیہ	خفیہ ملٹری سیلز	کھلم کھلا اور علانیہ تحریک (شق ۴)

Gemini Notebook

دفعہ ۵ کا دستوری نچوڑ: تحریکِ اسلامی کی میتھڈالوجی کا خلاصہ

1

اخلاقی برتری

پاکیزہ اسلامی معاشرہ محض نعروں سے نہیں، بلکہ صرف پاکیزہ، سچے اور دیانت دارانہ طریقوں سے ہی قائم کیا جاسکتا ہے۔

2

انتشار پسندی کا مکمل رد

فساد فی الارض اور لاقانونیت کو دستوری طور پر خارج کر کے پرامن، آئینی اور تعمیری جدوجہد کو لازم قرار دیا گیا ہے۔

3

عوامی تائید کا احترام

انقلاب اوپر سے بندوق کے زور پر مسلط نہیں ہوگا، بلکہ رائے عامہ کو ہموار کر کے خالص جمہوری طریقے سے لایا جائے گا۔

4

مکمل قانونی شفافیت

اعلانیہ جدوجہد کا اصول جماعت کو تمام انتشار پسند، زیرِ زمین باغی گروہوں سے الگ کر کے ایک شفاف آئینی تحریک بناتا ہے۔

دستور جماعت اسلامی پاکستان (اشاعت دسمبر ۲۰۱۹ء) — دفعہ نمبر ۵ مع چاروں ذیلی شقیں بر بنیادِ فکر سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔

Gemini Notebook

عنوان: دستور جماعت اسلامی پاکستان

ذیلی عنوان: دفعہ نمبر ۶: شرائطِ رکنیت (اہلیت کے ۸ لازمی فکری، اخلاقی، مالی اور تنظیمی فلٹرز)

فکری پس منظر: مولانا مودودیؒ کے نزدیک جماعت اسلامی عام روایتی ووٹ بینک والی پارٹی نہیں بلکہ ”صالحین کی ایک معیاری تنظیم“ ہے، جہاں ہجوم کے بجائے کردار اور اخلاص کو بنیاد بنایا جاتا ہے۔



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت

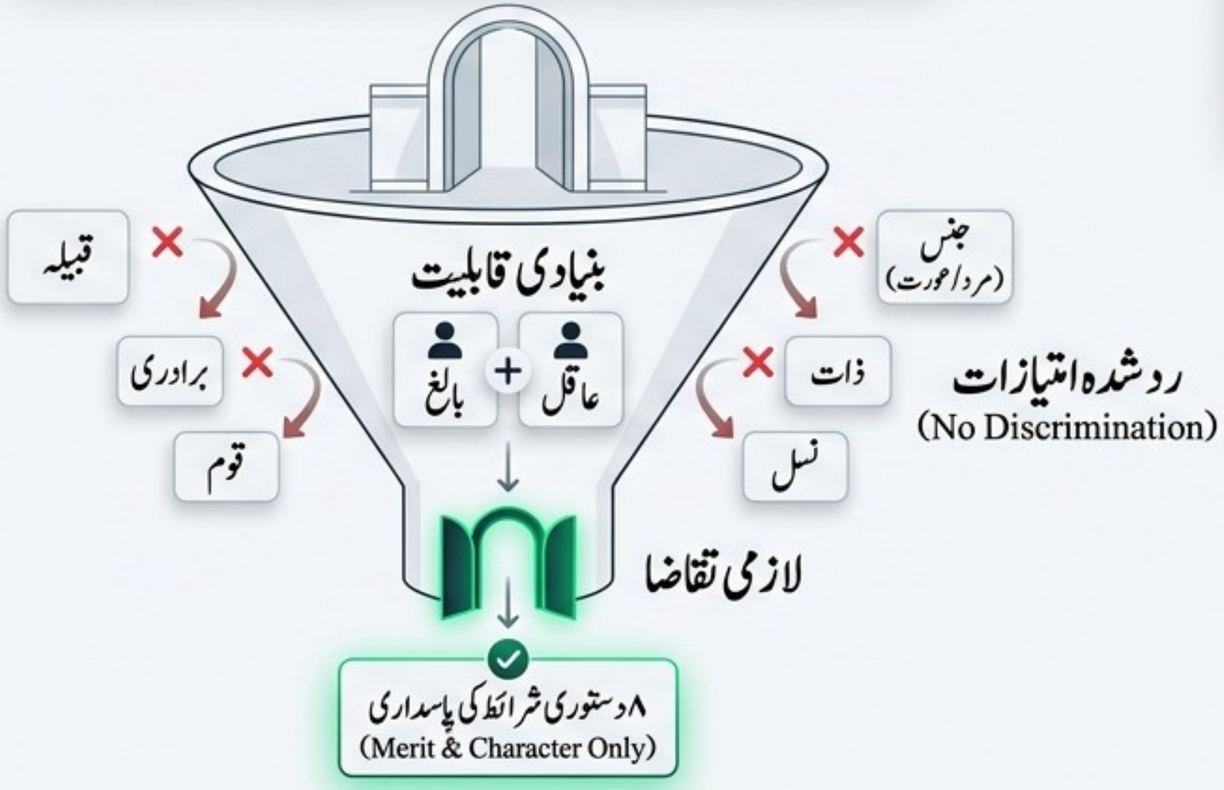
دفعہ ۔۔۔6(شرائطِ رکنیت)

ہر عاقل و بالغ شخص (خواہ وہ عورت ہو یا مرد اور خواہ وہ کسی ذات، برادری یا نسل سے تعلق رکھتا ہو) اس جماعت کا رکن بن سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ:

فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

عصبیت اور جاگیر دارانہ کلچر کا خاتمہ: جماعت اسلامی میں شمولیت کے لیے خاندان، دولت، ذات پات، لسانیت یا قبیلہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ ہر مسلمان مرد اور عورت جو عقل و شعور اور بر بلوغت رکھتا ہو، برابر کا حق رکھتا ہے۔

کوالٹی بمقابلہ کوانٹٹی: دروازہ سب کے لیے کھلا ہے لیکن اندر آنے کے لیے اخلاقی اور فکری شرائط کی کسوٹی پر پورا اترنا لازمی ہے۔



Gemini Notebook

📜 اصل دستوری عبارت

1۔ جماعت کے عقیدے کو اس کی تشریح کے ساتھ سمجھ لینے کے بعد شہادت دے کہ یہی اس کا عقیدہ ہے۔

2۔ جماعت کے نصب العین کو اس کی تشریح کے ساتھ سمجھ لینے کے بعد اقرار کرے کہ یہی اس کا نصب العین ہے۔

3۔ اس دستور کا مطالعہ کرنے کے بعد عہد کرے کہ وہ اس کے مطابق جماعت کے نظم کی پابندی کرے گا۔

💡 فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

اندھی بیعت کی نفی: مولانا مودودیؒ کی فکر ہے کہ کسی کو اندھیرے میں رکھ کر جماعت میں شامل نہیں کیا جاتا۔ امیدوار پہلے دفعہ ۳ (عقیدہ) اور دفعہ ۴ (نصب العین) کو سمجھ کر پڑھے اور پھر شعوری گواہی دے کہ میرا مقصدِ حیات بھی یہی ہے۔

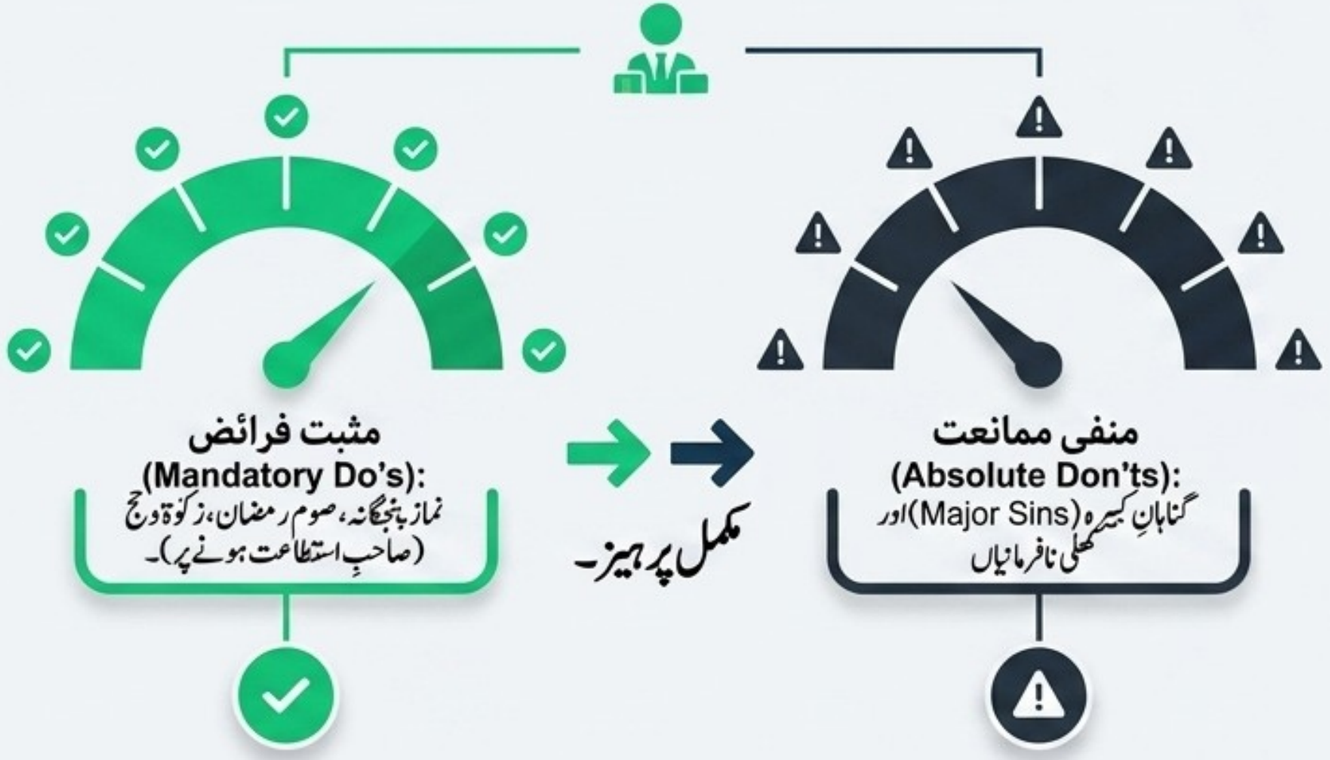
دستوری ڈسپلن: شق ۳ کے تحت رکن یہ عہد کرتا ہے کہ وہ کسی لیڈر کی ذاتی پرستش کے بجائے جماعت کے باضابطہ تحریری دستور اور شورائی نظم کا پابند رہے گا۔



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت

4۔ فرائضِ شرعی کا پابند ہو اور کبائر سے اجتناب کرتا ہو۔



فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

کردار کی بنیاد: جو شخص خود نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج جیسے بنیادی شرعی فرائض ادا نہیں کرتا، وہ معاشرے میں دین قائم کرنے کا اہل نہیں ہو سکتا۔

گناہانِ کبیرہ سے پاکیزگی: جھوٹ، غیبت، زنا، بددیانتی، ظلم، شراب نوشی اور تکبر جیسے کبیرہ گناہوں سے عملاً پاک ہونا رکنیت کے لیے بنیادی قانونی شرط ہے۔

Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت

5۔ کوئی ایسا ذریعہ معاش نہ رکھتا ہو جو معصیتِ فاحشہ کی تعریف میں آتا ہو، مثلاً سود، شراب، زنا، رقص و سرود، شہادتِ زور، رشوت، خیانت، قمار وغیرہ

فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

رزقِ حلال کی ناگزیریت: مولانا مودودیؒ فرماتے ہیں کہ حرام مال سے پلنے والا انسان تحریکِ اسلامی کی اخلاقی روح کو برباد کر دیتا ہے۔

معصیتِ فاحشہ (کھلے حرام ذرائع): سودی کاروبار، شراب کی تجارت، فحاشی، جھوٹی گواہی، رشوت ستانی، دھوکہ دہی، جوا اور کرپشن جیسے ذرائع سے روزی کمانے والے کے لیے جماعت اسلامی کے دروازے قطعی بند ہیں۔

حرام ذریعۂ معاش رکھنے والا جماعت کا رکن نہیں بن سکتا



Gemini Notebook

Constitutional Scroll container (Layer 1)

📜 اصل دستوری عبارت

6۔ اگر اس کے قبضے میں ایسا مال (یا جائیداد) ہو جو حرام طریقے سے آیا ہو، یا جس میں حق داروں کے تلف کردہ حقوق شامل ہوں، تو اس سے دست بردار ہو جائے اور اہل حقوق کو ان کے حق پہنچا دے۔

تشریح: یہ عمل صرف اس صورت میں کرنا ہو گا جب کہ حق دار بھی معلوم ہوں اور وہ مال بھی معلوم و متعین ہو جس میں کا حق تلف ہوا ہے۔ بصورتِ دیگر توبہ اور آئندہ کے لیے طرزِ عمل کی اصلاح کافی ہو گی۔

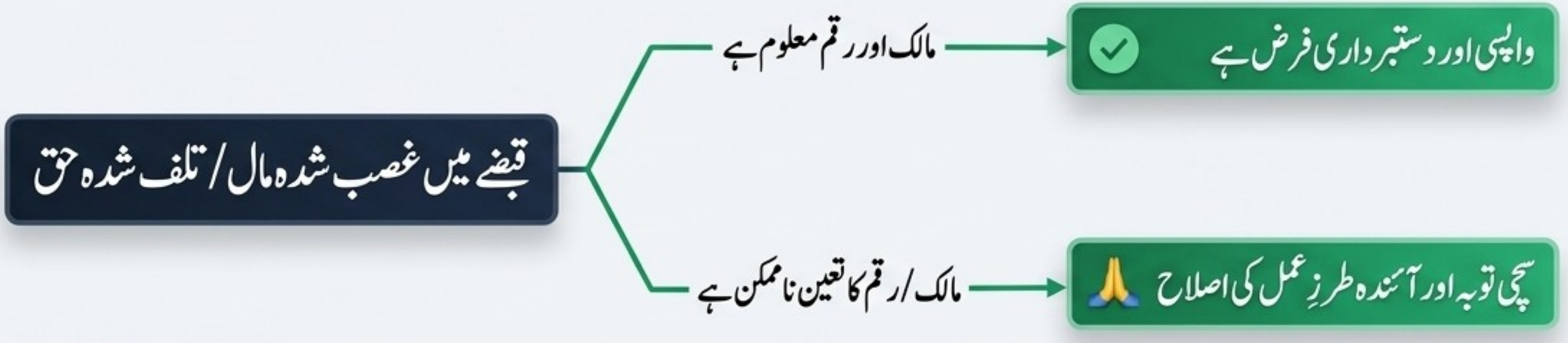
Floating Insight Callout (Layer 2)

💡 فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

ردِ مظالم (Restitution of Rights): اگر کسی نے ماضی میں وراثت کا حق دبایا ہو، غصب شدہ زمین رکھی ہو یا کسی کا مال مارا ہو، تو رکن بننے سے قبل اسے وہ مال اصل مالکوں کو لوٹانا ہو گا۔

تشریح کی حکمت: اگر حق دار مر چکے ہوں یا مال کا قطعی حساب کتاب ممکن نہ رہا ہو، تو اللہ سے سچی توبہ اور آئندہ کے لیے اپنی کمائی کو مکمل پاک کر لینا کافی سمجھا جائے گا۔

Infographic Engine (Layer 3)



Gemini Notebook

اصل دستوری عبارت

7۔ کسی ایسی جماعت یا ادارے سے تعلق نہ رکھتا ہو جس کے اصول اور مقاصد جماعت اسلامی کے عقیدہ، نصب العین اور طریق کار کے خلاف ہوں۔

نظمِ جماعت اس کے بارے میں مطمئن ہو جائے کہ وہ جماعت کی رکنیت کا اہل ہے۔

فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

شق ۷ (دوہری وفاداری کا خاتمہ): کوئی شخص بیک وقت ایسی کسی دوسری سیاسی، خفیہ یا فکری تنظیم کا حصہ نہیں رہ سکتا جس کے نظریات (سیکولرازم، لبرل ازم، عصبیت یا تشدد) اسلامی دستور کے متصادم ہوں۔

شق ۸ (تنظیمی چھان بین و اطمینان): رکنیت محض دعویٰ کرنے پر نہیں ملتی، بلکہ جماعت کا مقامی نظم امیدوار کے شب و روز، اخلاق، معاملات اور خلوص کی کڑی نگرانی اور جانچ کے بعد جب مطمئن ہو جائے، تب اسے رکنیت دی جاتی ہے۔

فلٹر ۱ (فکری یکسوئی):
متصادم جماعتوں و اداروں سے مکمل لاتعلقی۔

فلٹر ۲ (تنظیمی جانچ):
نظمِ جماعت (مقامی قیادت) کا باضابطہ اطمینان اور توثیق۔

Gemini Notebook

عنوان: عام سیاسی جماعتوں کے مقابلے میں جماعت اسلامی کا معیارِ رکنیت

جماعت اسلامی (دفعہ ۶)	مذہبی / مسلکی گروہ	روایتی سیاسی پارٹیاں	امتیازی خصوصیت
عقیدہ و نصب العین کا شعوری فہم (شق ۱، ۲)	مسلکی تعصب یا اندھی بیعت	چندہ، ووٹ یا موروثی تعلق	شمولیت کی بنیاد
فرائض کی پابندی اور کبائر سے اجتناب (شق ۴)	ذاتی عبادات تک محدود	کوئی قید نہیں (صرف اثر و رسوخ)	اخلاقی و شرعی جانچ
حرام ذرائع اور سودی معیشت سے براءت (شق ۶)	آمدنی کے ذرائع نہیں پوچھے جاتے	کالا دھن اور طاقت فائدہ مند	مال و دولت کی جانچ
نظمِ جماعت کی باقاعدہ جانچ اور اطمینان (شق ۸)	پیر یا امیر کی ذاتی مرضی	فارم بھرو اور رکن بنو	تنظیمی اطمینان

Gemini Notebook

عنوان: 📌 دفعہ ۶ کا دستوری نچوڑ (The 8-Point Membership Filter)

کردار کی بالادستی: جماعت کے ہاں تعداد (Quantity) سے زیادہ معیار (Quality) اور پاکیزہ کردار اہم ہے۔



حلال کمائی اولین بنیاد: حرام خور اور سود خور انسان جماعت اسلامی کے کے پلیٹ فارم کا حصہ نہیں بن سکتا۔



شعوری وابستگی: انسان کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا عقیدہ، نصب العین اور تنظیمی ذمہ داری کیا ہے۔



دوغلے پن کی نفی: متصادم نظریات کے ساتھ بیک وقت وابستگی کو دستور نے قطعی طور پر ممنوع قرار دیا ہے۔



سلائیڈ ماسٹر ریفرنس: دستور جماعت اسلامی پاکستان (اشاعت دسمبر ۲۰۱۹ء) — دفعہ نمبر ۶ مع تمام ۸ شرائط اور تشریح (صفحہ ۶) بر بنیادِ فکر سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔

Gemini Notebook

دفعہ ۷ — تمہیدی عبارت (بالمشافہ اقرار اور شعوری شمولیت)

طریق داخلہ:

دفعہ ۷: مذکورہ بالا شرائط کے مطابق جماعت میں داخلے کا طریقہ یہ ہو گا کہ امیدوار رکنیت، امیر جماعت یا اس کے مقرر کیے ہوئے کسی مجاز شخص کے سامنے اس بات کا اقرار کرے کہ:

بالمشافہ اور ذمہ دارانہ عہد: داخلے کے لیے امیدوار کو خود چل کر امیر یا اس کے مجاز نمائندے کے روبرو پیش ہونا پڑتا ہے۔ یہ بالمشافہ اقرار اس بات کا اعلان ہے کہ فرد اپنی آزاد مرضی، ہوش و حواس اور ذاتی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ اس تحریکی قافلے کا حصہ بن رہا ہے۔

موروثی دینداری کی نفی: محض مسلمان گھرانے میں پیدا ہو جانا یا روایتی طور پر کلمہ پڑھ لینا تحریکِ اسلامی کا رکن بننے کے لیے کافی نہیں ہے۔

شعوری رکنیت

امیر جماعت / مجاز نمائندہ روبرو زبانی و دستخطی اقرار

شرائطِ رکنیت کی جانچ

خواہش مند فرد

Gemini Notebook

مرحلہ اول (اولاً) — عقیدے کی تفہیم اور شہادت

"اولاً، اس نے جماعت کے عقیدے کو اس کی تشریح کے ساتھ اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور سمجھنے کے بعد اب پورے احساس ذمہ داری کے ساتھ شہادت دیتا ہے کہ اللہ وحدہ، لاشریک کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسولؐ ہیں۔"

سمجھنا: دفعہ ۳ کے تحت توحید و رسالت کے ایک ایک تقاضے کو سمجھنا۔

احساسِ ذمہ داری: یہ جاننا کہ اس اقرار کے بعد مجھ پر شریعت کی پابندی لازم ہو چکی ہے۔

شہادت: زبان، کردار اور سماجی زندگی سے کلمے کی سچی گواہی دینا۔



اندھی تقلید کا خاتمہ: توحید و رسالت کو بغیر سمجھے طوطے کی طرح رٹ لینا کافی نہیں۔ کلمے کا فہم لازمی ہے کہ "لاالٰہ" کہہ کر ہم دنیا کے تمام خود ساختہ خداؤں، طاغوتی طاقتوں، رسم و رواج اور نفسانی خواہشات کی حاکمیت کا انکار کر رہے ہیں، اور "الا اللہ" کہہ کر صرف ایک اللہ کو اپنا اکیلا حاکم اور قانون ساز تسلیم کر رہے ہیں۔



شہادت (گواہی) کا قانونی تقاضا: شہادت کا مطلب ہے کہ انسان اپنی زندگی، اپنے قول اور اپنے عمل سے اس بات کا گواہ بن جائے کہ وہ عملی طور پر اور صرف محمد رسول اللہ ﷺ کی شریعت کا پیروکار ہے۔

Gemini Notebook

مرحلہ دوم (ثانیاً) — نصب العین اور اخلاصِ نیت

"ثانیاً، اس نے جماعت کے نصب العین کو اس کی تشریح کے ساتھ اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور وہ اسے سمجھنے کے بعد اقرار کرتا ہے کہ دنیا میں اللہ کے دین کو قائم کرنا، اس کی زندگی کا نصب العین ہے اور اسی لیے جماعت اسلامی میں داخل ہو رہا ہے اور اس کام میں اس کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ کی رضا اور فلاح اخروی کے سوا اور کوئی مقصد نہیں ہے۔"

اقامتِ دین — مقصدِ حیات: اسلام صرف چند عبادات کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک مکمل نظامِ حیات ہے۔ اس نظام کو زمین پر عملاً نافذ کرنا (اقامتِ دین) ہر مسلمان کا اصل فریضہ ہے۔ رکن اقرار کرتا ہے کہ اس کی دنیاوی جدوجہد کا مقصد صرف اسلام کا غلبہ ہے۔

خالصۃً لِلّٰہ (دنیاوی مفادات کی مکمل نفی): جماعت اسلامی میں کوئی شخص وزارت، ٹکٹ، ذاتی شہرت، کاروباری فائدے یا انتخابی منصب کے لیے شامل نہیں ہو سکتا۔ رکنیت کا واحد محرک اور نیت صرف یہ ہے کہ: "مجھے اپنے رب کو راضی کرنا ہے اور جہنم سے بچ کر آخرت کی فلاح پانی ہے"۔

عملی ہدف:
اقامتِ دین کی جدوجہد

+

نیت کا اخلاص:
خالصۃً لِلّٰہ (بے لوث)

⇒

حقیقی ثمرہ:
رضائے الٰہی اور فلاحِ اخروی

(دنیاداری، مفاد پرستی اور سیاسی مفادات کے لیے یہاں کوئی گنجائش نہیں)

Gemini Notebook

مرحلہ سوم (ثالثاً) — دستور کا فہم اور نظامِ جماعت کا عہد

”ثالثاً، اس نے دستور جماعت کو بھی اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور وہ عہد کرتا ہے کہ اس دستور کے مطابق وہ نظامِ جماعت کا پوری طرح پابند رہے گا۔“

اجتماعیت اور ڈسپلن کی ناگزیریت: دین کو قائم کرنے کی جدوجہد انفرادی انتشار کے ساتھ نہیں ہو سکتی؛ اس کے لیے ایک منظم جماعت اور امیر کا ہونا لازمی ہے۔

آئینی و شورائی پابندی: یہ شق رکن کو ذاتی من مانی سے نکال کر ایک آئینی ڈسپلن میں باندھتی ہے۔ رکن عہد کرتا ہے کہ وہ جماعت کے دستور کو پڑھے گا، اس کے شورائی نظام کا احترام کرے گا، اور معروف میں نظمِ جماعت کے فیصلوں کی مکمل پابندی اور اطاعت کرے گا۔



دستور کا مطالعہ: جماعت کے قواعد، اختیارات اور حدود کا مکمل فہم۔

نظم کی پابندی: جماعتی ڈسپلن اور سمع و طاعت فی المعروف کا غیر متزلزل عہد۔

نتیجہ: انتشار سے پاک ایک مضبوط، باہم مربوط اور منظم فکری جماعت۔

Gemini Notebook

📌 دفعہ ۷ کا انقلابی پیغام (The 3-Dimensional Vow)

فکرِ مودودیؒ کے تحت تین جہتی تقابل

اقرار کا مرحلہ	روایتی سیاسی پارٹیاں	روایتی مذہبی گروہ	جماعت اسلامی (دفعہ ۷)
اولاً (عقیدہ)	قوم، وطن یا شخصیت کا منشور	غیر شعوری یا روایتی مسلکی وابستگی	توحید و رسالت کی مکمل تفہیم اور ذمہ دارانہ شہادت
ثانیاً (نصب العین)	اقتدار کا حصول اور دنیاوی مفادات	صرف نجی عبادات اور ثواب کا تصور	پورے دین کا قیام (اقامتِ دین) خالصتاً رضائے الٰہی کے لیے
ثالثاً (نظم)	وقتی وفاداری یا مفادات کا گٹھ جوڑ	غیر مشروط اندھی بیعت و شخصیت پرستی	دستور کا فہم اور شورائی نظام کی باقاعدہ قانونی پابندی

حتمی پیغام: دفعہ ۷ جماعت کے دروازے پر کھڑا وہ چوکیدار ہے جو صرف ان لوگوں کو اندر آنے دیتا ہے جن کا عقیدہ واضح، نیت خالص اور مزاج تنظیمی ڈسپلن کا پابند ہو۔

Gemini Notebook

دفعہ...8 (فرائضِ رکنیت)

داخلہ جماعت کے بعد جو تغیرات ہر رکن کو بتدریج اپنی زندگی میں کرنے ہوں گے وہ یہ ہیں:



تشریح

انقلابِ ذات کی بنیاد:

مولانا مودودیؒ لکھتے ہیں کہ جو انسان خود اپنے نفس پر اسلام نافذ نہیں کر سکتا، وہ دنیا میں اسلامی انقلاب لانے کا مجاز نہیں ہے۔

تدریج (Gradual Progress) کی حکمت:

جماعت انسان کے فطری ارتقاء کو تسلیم کرتی ہے۔ یہ مطالبہ نہیں کہ انسان پہلے دن ہی کامل بن جائے، بلکہ یہ چاہتی ہے کہ وہ برائیوں اور کمزوریوں کو چھوڑ کر اچھائی کی طرف بڑھنے کا مسلسل اور مستقل سفر شروع کرے۔

Gemini Notebook

1۔ دین کا کم از کم اتنا علم حاصل کر لینا کہ اسلام اور جاہلیت (غیر اسلام) کا فرق معلوم ہو اور حدود اللہ سے واقفیت ہو جائے۔

اسلام (ہدایتِ الٰہی):
بندگیِ رب، اتباعِ سنت، شریعت کی حاکمیت

محافظ دیوار:
(حلال و حرام کی پہچان)

جاہلیت (غیر اسلام):
نفس پرستی، لبرل ازم، طاغوتی رسومات اور شرک

تشریح

- **اسلام بمقابلہ جاہلیت:**
  مولانا مودودیؒ کی فکر کی بنیاد یہ ہے کہ کائنات میں دو ہی نظریات ہیں: ایک خدا پرستی (اسلام) اور دوسرا خدا سے بے نیاز ہو کر زندگی گزارنا (جاہلیت)۔
- **بنیادی علم کی فرضیت:**
  رکن کے لیے مفتی یا عالم بننا شرط نہیں، لیکن اتنا علم حاصل کرنا فرضِ عین ہے جس سے وہ جان سکے کہ اس کے کون سے خاندانی رسم و رواج اور سیاسی نظریات اسلام ہیں اور کون سے جاہلیت؛ نیز حلال و حرام کی قانونی سرحدوں (حدود اللہ) کا اسے مکمل علم ہو۔

Gemini Notebook

سابقہ جاہلی کیفیت:

خودسری (Arrogance) + نفس پرستی (Ego) + دنیاوی وفاداریاں



2۔ تمام معاملات میں اپنے نقطۂ نظر، خیال اور عمل کو کتاب وسنت کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنا، اپنی زندگی کے مقصد، اپنی پسند اور قدر کے معیار اور اپنی وفاداریوں کے محور کو تبدیل کر کے رضائے الٰہی کے موافق بنانا اور اپنی خودسری اور نفس پرستی کے بت کو توڑ کر تابعِ امرِ رب بن جانا۔

سب سے بڑا بت ــــ انسان کی انا (Ego)

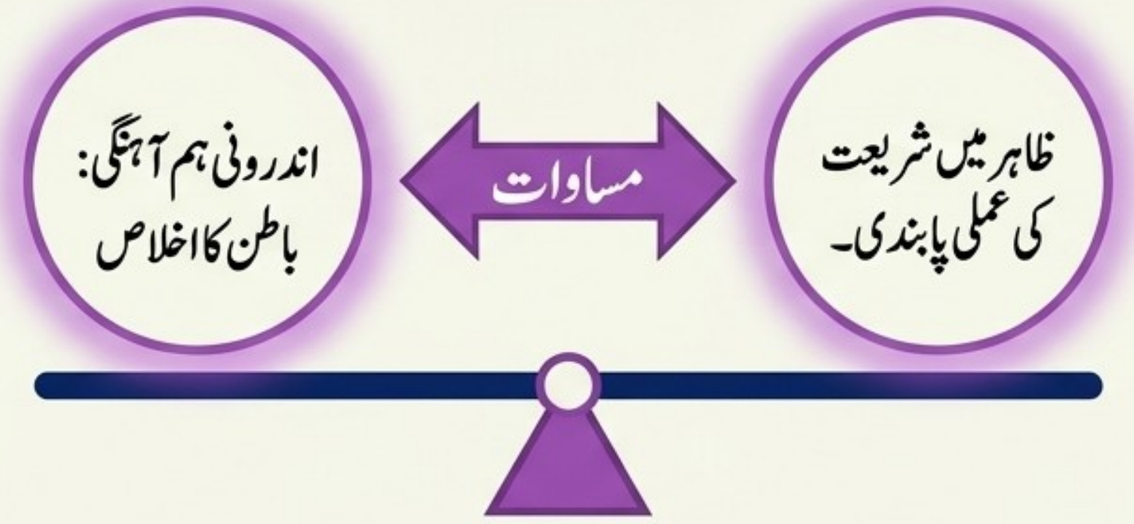
مولانا مودودیؒ فرماتے ہیں کہ مٹی کے بتوں کے بعد سب سے خطرناک بت انسان کی اپنی خواہشات اور ضد ہے۔

وفاداریوں کا قبلہ بدلنا

انسان اپنی من مانی چھوڑ دے۔ اس کی پسند اور ناپسند، دوستی اور دشمنی، اور سوچنے کا انداز سب قرآن وسنت کے مطابق ہو جائے۔

Gemini Notebook

3۔ ان تمام رسومِ جاہلیت سے اپنی زندگی کو پاک کرنا جو کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ کے خلاف ہوں اور اپنے ظاہر و باطن کو احکامِ شریعت کے مطابق بنانے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرنا۔



خارجی تطہیر: خلاف کتاب و سنت رسوم ورواج کا مکمل بائیکاٹ۔

ثقافتی جاہلیت سے براءت:

- شادی بیاہ، غمی اور سماجی تقریبات میں پھیلی ہوئی خلافِ سنت رسومات (جہیز کا مطالبہ، دکھاوا، فضول خرچی، بدعات) کو مکمل ترک کرنا۔

منافقت کا خاتمہ:

- ظاہر میں تقویٰ ہو اور باطن میں دنیا پرستی، یہ تحریکی کارکن کے شایانِ شان نہیں، لباس، گفتار، خلوت، جلوت اور اخلاق سب احکامِ شریعت کا آئینہ دار ہوں۔

Gemini Notebook

4۔ ان تعصبات اور دلچسپیوں سے اپنے قلب کو، اور ان مشاغل اور جھگڑوں اور بحثوں سے اپنی زندگی کو پاک کرنا جن کی بنا نفسانیت یا دنیا پرستی پر ہو اور جن کی کوئی اور اہمیت دین میں نہ ہو۔



دل کی صفائی: تشریح

- حسد، بغض، خاندانی کینے، اور لسانی و مسلکی تعصبات سے دل کو پاک کرنا۔

وقت اور توانائی کا تحفظ:

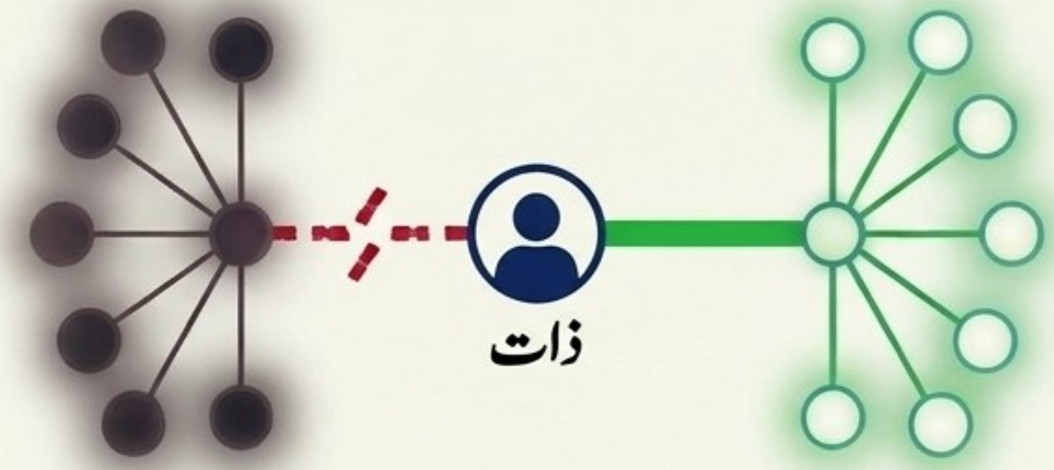
ہوٹلوں، بیٹھکوں یا سوشل میڈیا کی ان فضول سیاسی اور مسلکی بحثوں میں وقت ضائع نہ کریں جن کا کوئی دینی نتیجہ نہیں نکلتا۔

Gemini Notebook

5۔ فساق و فجار اور خدا سے غافل لوگوں سے موالات اور مودت کے تعلقات منقطع کرنا اور صالحین سے ربط قائم کرنا۔

جوڑنا (Wala'ah):
صالحین، متقی اہل علم اور تحریکی رفقاء سے مضبوط رشتہ۔

منقطع کرنا (Bara'ah):
فاسقوں، فاجروں اور غافلوں سے دلی یاری کا خاتمہ۔



جوڑنا (Wala'ah):
صالحین، متقی اہل علم اور تحریکی رفقاء سے مضبوط رشتہ۔

منقطع کرنا (Bara'ah):
فاسقوں، فاجروں اور غافلوں سے دلی یاری کا خاتمہ۔

سوشل سرکل کی تبدیلی (ولاء و براء): تشریح

- انسان جن لوگوں میں بیٹھتا ہے، ویسا ہی بن جاتا ہے۔

موالات کا انقطاع:

- گناہ کے عادی، ظالم اور خدا سے غافل لوگوں کے ساتھ گہری دوستیاں، دلی محبت اور راز تعلقات ختم کرنا ضروری ہیں (اگرچہ دعوی حسنِ سلوک برقرار رہے گا)۔

صالحین کی رفاقت:

- نیک، باکردار اور تحریکی ساتھیوں کے ساتھ تعلق جوڑنا تاکہ نیکی کے راستے پر استقامت ملے۔

Gemini Notebook

1

6۔ اپنے معاملات کو راستی، عدل، خدا ترسی اور بے لاگ حق پرستی پر قائم کرنا۔

2

تشریح

کردار کی ساکھ:

تحریکِ اسلامی کا سب سے بڑا ہتھیار کارکن کا کردار ہے۔ کاروبار، ملازمت، خاندانی لین دین اور فیصلوں میں کارکن اتنا کھرا ہو کہ دشمن بھی اس کے سچے ہونے کی گواہی دے۔

بے لاگ حق پرستی:

حق کا ساتھ دیا جائے خواہ وہ اپنے مفاد، اپنی پارٹی یا اپنے قریبی عزیز کے خلاف ہی کیوں نہ جاتا ہو۔

3



Gemini Notebook

1

اپنی دوڑ دھوپ اور سعی و جہد کو اقامتِ دین کے نصب العین پر مرتکز کر دینا اور اپنی زندگی کی حقیقی ضرورتوں کے سوا ان تمام مصروفیتوں سے دست کش ہو جانا جو اس نصب العین کی طرف نہ لے جاتی ہوں۔

2

تشریح

- **زندگی کی یکسوئی** (Total Dedication):
  اقامتِ دین کوئی پارٹ ٹائم کام نہیں ہے۔
- **ضرورت بمقابلہ فضولیات**: انسان اپنی اور اپنے اہل و عیال کی جائز ضرورتوں (روزی، صحت، بنیادی فرائض) کو پورا کرے، مگر اس کے بعد اپنے تمام اضافی اوقات، توانائیاں، مال اور دوڑ دھوپ صرف ایک ہی مرکز (اقامتِ دین) پر لگا دے اور فضول کاموں سے ہاتھ کھینچ لے۔

3



Gemini Notebook

“تشریح: ضروری نہیں کہ یہ تغیرات تمام اشخاص میں کمال درجے پر ہوں، مگر ہر شخص کو اس باب میں اپنی تکمیل کی کوشش کرنی ہوگی کیونکہ انہی تغیرات کے اعتبار سے ناقص یا کامل ہونے پر ”جماعت اسلامی“ میں ہر آدمی کے مرتبے کا تعین ہوگا۔”

- **انسان فرشتہ نہیں:** دستور یہ تسلیم کرتا ہے کہ انسان خطاؤں کا پتلا ہے، اس لیے پہلی ہی فرصت میں کمال کا مظاہرہ شرط نہیں، لیکن کوشش اور تڑپ لازمی شرط ہے۔

- **جماعتی میرٹ کا پیمانہ:** جماعت میں امارت، شوریٰ اور ذمہ داریاں دولت یا سیاسی اثر رسوخ سے نہیں ملتیں، بلکہ اس بنیاد پر ملتی ہیں کہ کس نے ان ۷ فرائض کو اپنی زندگی میں کس حد تک اپنایا ہے۔



Gemini Notebook

📌 دفعہ ۸ کا دستوری نچوڑ (The 7-Dimensional Transformation Matrix)

جہت (Dimension)	دستوری شق	پرانا جاہلی رویہ	نیا دستوری / تحریکی رویہ
علمی (Intellectual)	شق ۱	جہالت، موروثی دین، لاعلمی	اسلام و جاہلیت اور حدود اللہ کا واضح علم
نفسیاتی (Psychological)	شق ۲	انا، ضد، نفس پرستی	کتاب و سنت کی تابعداری اور بندگیِ ربِ
ثقافتی (Cultural)	شق ۳	جاہلی رسم و رواج اور دکھاوا	شریعت کی پیروی اور ظاہر و باطن کی یکسانیت
قلبی (Spiritual)	شق ۴	حسد، نسلی تعصب، فضول بحثیں	قلبِ سلیم، مقصدیت اور لایعنی سے اجتناب
سماجی (Social)	شق ۵	فاسقوں سے گہری دوستیاں	فساق سے لاتعلقی اور صالحین کی معیت
معاملاتی (Ethical)	شق ۶	مصلحت، موقع پرستی، بے اصولی	راستی، عدل، خدا ترسی اور بے لاگ حق پرستی
عملی (Practical)	شق ۷	بکھری زندگی، وقت کا زیاں	صلاحیتوں اور اوقات کا اقامتِ دین پر ارتکاز

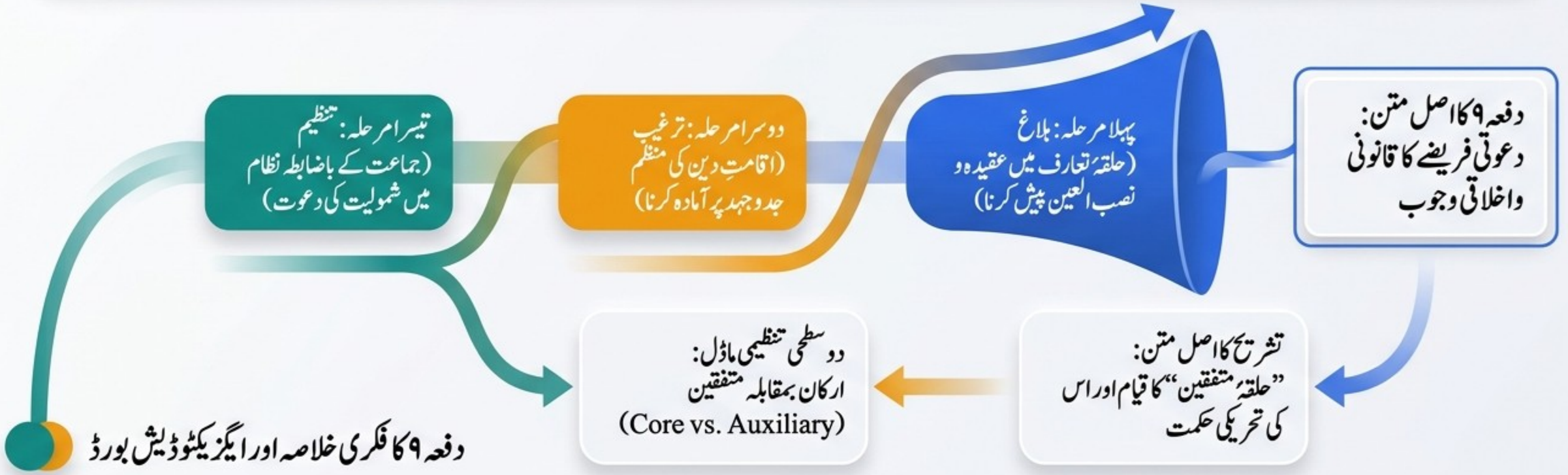
💡 حتمی پیغام: دفعہ ۸ دراصل وہ بھٹی ہے جس میں تپ کر ایک عام انسان تحریکِ اسلامی کا فولادی، باکردار اور مخلص داعی بنتا ہے۔

Gemini Notebook

دستور جماعت اسلامی پاکستان

دفعہ نمبر ۹: فریضۂ دعوت، تنظیمی توسیع اور حلقۂ متفقین

مولانا مودودیؒ کے نزدیک تحریکِ اسلامی ایک جامد تالاب نہیں بلکہ ایک "بہتا ہوا دریا" ہے۔ ہر رکن پر لازم ہے کہ وہ خود صالح بننے کے بعد دوسروں کو
کو منظم کرے اور دعوت کو آخری انسان تک پہنچائے۔



Gemini Notebook

دفعہ ۔۔۔9

ہر رکنِ جماعت کے لیے لازم ہو گا کہ اپنے حلقۂ تعارف میں اور جہاں تک وہ پہنچ سکے بندگانِ خدا کے سامنے بالعموم جماعت کے عقیدے اور نصب العین (جس کی تشریح دفعہ ۳،۳ میں کی گئی ہے) کو پیش کرے، جو لوگ اس عقیدے اور نصب العین کو قبول کر لیں انھیں اقامتِ دین کے لیے منظم جدوجہد کرنے پر آمادہ کرے اور جو لوگ جدوجہد کرنے کے لیے تیار ہوں، انھیں جماعت اسلامی کے نظام میں شامل ہونے کی دعوت دے۔

دعوت فرضِ عین ہے: دستور میں لفظ "لازم ہو گا" اس بات کی ضمانت ہے کہ خاموش بیٹھنے والا شخص جماعت کا فعال رکن نہیں رہ سکتا۔ ہر رکن کا پہلا کام دعوت پھیلانا ہے۔

حلقۂ تعارف (Circle of Influence): ہر انسان کے دوست، رشتہ دار، محلے دار اور دفتری ساتھی ہوتے ہیں۔ رکن کی ذمہ داری ہے کہ وہ جہاں تک اس کی رسائی ہو، خدا کے بندوں کے سامنے اسلام کا جامع پیغام رکھے۔

- **مرحلہ ۱ (نیلا کارڈ): پیش کرنا** → عقیدہ و نصب العین کا ابلاغ
- **مرحلہ ۲ (سنہرا کارڈ): آمادہ کرنا** → منظم اجتماعی جدوجہد پر راغب کرنا
- **مرحلہ ۳ (سبز کارڈ): شامل کرنا** → جماعتی نظم اور ڈسپلن کا حصہ بنانا

Gemini Notebook

دعوتی عمل کا پہلا مرحلہ — بلاغ و پیش کش (Presentation)

The Law

بندگانِ خدا کے سامنے بالعموم جماعت کے عقیدے اور نصب العین (جس کی تشریح دفعہ ۳، ۴ میں کی گئی ہے) کو پیش کرے۔

The Philosophy

دعوت کا مواد کیا ہو؟

مولانا مودودیؒ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو کسی فرقے، فقہی بحث یا روایتی سیاسی نعروں کی طرف نہیں بلانا، بلکہ دو بنیادی حقیقتوں کی طرف بلانا ہے:

- عقیدہ (دفعہ ۳): کائنات کا اکیلا حاکم اللہ ہے اور اطاعت کا واحد نمونہ محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔
- نصب العین (دفعہ ۴): زندگی کا مقصد دنیا میں پورے اسلام کو قائم کرنا (اقامتِ دین) اور آخرت میں فلاح پانا ہے۔
- حکمتِ ابلاغ: یہ دعوت محبت، دلیل، لٹریچر اور ذاتی حُسنِ اخلاق کے ساتھ پیش کی جائے گی۔

رکنِ جماعت (داعی)

حلقۂ تعارف میں ترسیل

عقیدہ (دفعہ ۳):
اللہ کی حاکمیت + اسوۂ رسولؐ

نصب العین (دفعہ ۴):
اقامتِ دین + رضائے الٰہی

Gemini Notebook

دعوتی عمل کا دوسرا مرحلہ — تنظیم و تحریکی آمادگی (Mobilization)

دستور

جو لوگ اس عقیدے اور نصب العین کو قبول کر لیں انہیں اقامتِ دین کے لیے منظم جدوجہد کرنے پر آمادہ کرے۔

فلسفہ

فکری اتفاق سے عملی میدان تک: صرف زبانی طور پر یہ کہہ دینا کہ "آپ کی بات بہت اچھی ہے"، کافی نہیں۔ مولانا مودودیؒ لکھتے ہیں کہ جو شخص حق کو حق مان لے، اس پر یہ فرض عائد ہو جاتا ہے کہ وہ حق کو غالب کرنے کے لیے عملی میدان میں نکلے۔

منظم جدوجہد (Organized Struggle): تنہا انسان باطل کے منظم نظام اور ریاستی جبر کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس لیے قائل ہونے والے افراد کو اجتماعی اور منظم جدوجہد کی ناگزیریت سمجھائی جائے گی۔



Gemini Notebook

دعوتی عمل کا تیسرا مرحلہ — جماعتی شمولیت (Integration)

The Law

اور جو لوگ جدوجہد کرنے کے لیے تیار ہوں، انھیں
جماعت اسلامی کے نظام میں شامل ہونے کی دعوت دے۔

The Philosophy

- اجتماعیت کی ناگزیریت: جب افراد منظم جدوجہد کے لیے تیار ہو جائیں تو انہیں منتشر نہیں چھوڑا جائے گا بلکہ جماعت اسلامی کے تحریری دستور، شورائی نظم اور قیادت کے تحت جمع کیا جائے گا۔
- کارکن کی تیاری: یہ مرحلہ دراصل عام ہمدرد کو جماعت کے باقاعدہ ڈسپلن، ہفتہ وار اجتماعات، مطالعہ لٹریچر اور بیت المال کے نظام سے جوڑنے کا نام ہے۔

Institutional Integration Flow



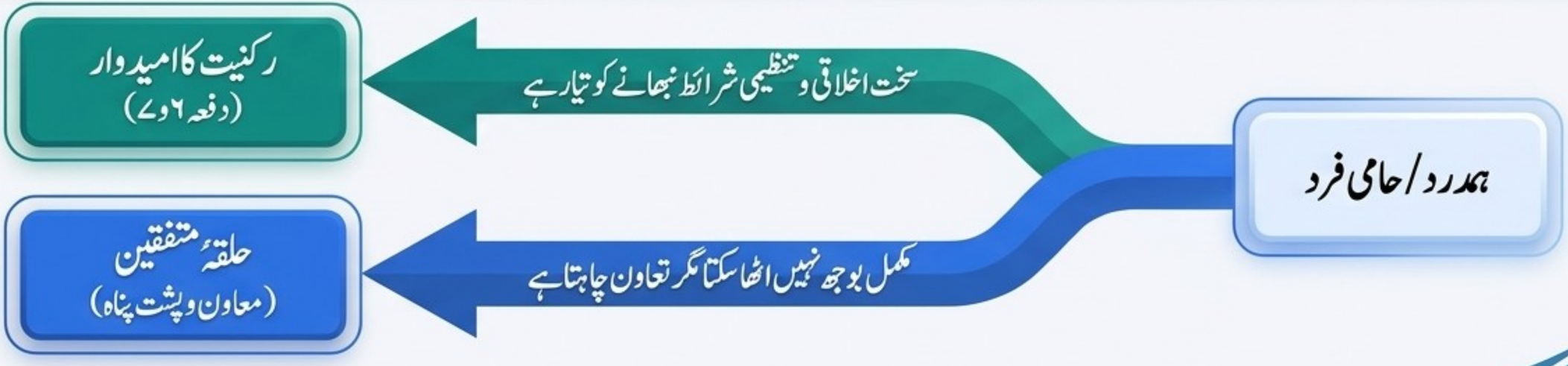
Gemini Notebook

تشریح دفعہ ۹ ــــ حلقۂ متفقین کا قیام اور اس کی حکمت

تشریح: اگر کوئی شخص جماعت اسلامی کے نصب العین، طریق کار، پروگرام اور نظام جماعت سے اتفاق کا اظہار کرنے کے باوجود کسی وجہ سے رکنیت کی ذمہ داریاں اٹھانے کے لیے تیار نہ ہو تو اس کو جماعت کے حلقۂ متفقین میں شامل ہونے کی ترغیب دی جائے تاکہ جس حد تک بھی اس کے لیے ممکن ہو جماعت کے ساتھ تعاون کرے۔ وہ اقامتِ دین کی سعی میں

فلسفہ The Philosophy

- تحریکی حقیقت پسندی (Pragmatism): مولانا مودودیؒ کی تنظیمی بصیرت کا شاہکار "حلقۂ متفقین" ہے۔ ہر باضمیر انسان رکنیت کی کڑی شرائط (حلال روزگار کی سخت جانچ، زکوٰۃ و عشر کی لازمی کٹوتی، اور ہمہ وقتی تنظیمی پابندی) فوری طور پر نبھانے کے لیے تیار نہیں ہوتا۔
- معیار گرائے بغیر دائرہ وسیع کرنا: جماعت اپنے ارکان کا معیار نیچے گرانے کے بجائے ایک معاون دائرہ (حلقۂ متفقین) بناتی ہے تاکہ ہمدرد افراد ضائع نہ ہوں بلکہ ان کے ووٹ، مالی تعاون، مشورے اور اثر و رسوخ کو تحریک کے لیے استعمال کیا جا سکے۔



Gemini Notebook

دو سطحی تنظیمی ماڈل ــــ ارکان بمقابلہ متفقین

عنوان: ⚖️ جماعتی قوت کی دوہری ساخت (Core Cadre vs. Broad Base)

امتیازی پہلو	● رکنِ جماعت (The Core Member)	○ متفق / حامی (The Muttafiq)
دستوری حیثیت	مکمل حلف یافتہ، باضابطہ جواب دہ اور ڈسپلن کا پابند	فکری طور پر متفق اور جماعت کا بااعتماد ساتھی
ذمہ داریاں	فرائضِ شرعی، ہمہ وقتی سعی، نظم کی غیر مشروط پابندی	اپنی ذاتی سہولت، وقت اور استطاعت کے مطابق تعاون
مالی اشتراک	زکوٰۃ، عشر اور ماہانہ باقاعدہ جماعتی اعانت لازمی	اپنی مرضی اور خوشی سے مالی و انتخابی مدد
تنظیمی اختیارات	امیر اور شوریٰ کے انتخابات میں ووٹ اور رائے کا حق	مشاورتی اور عوامی سطح پر تعاون کا حق
تحریکی کردار	تحریک کا منظم، نظریاتی اور فولادی ہراول دستہ	تحریک کی وسیع عوامی طاقت، حمایتی بیس اور نرسری

Gemini Notebook

دفعہ ۹ کا فکری خلاصہ (Executive Dashboard)

عنوان: 📌 دفعہ ۹ کا دستوری و تنظیمی نچوڑ (The Anatomy of Expansion)

دفعہ ۹ کے ۴ سنہری تحریکی اصول:

انفرادی نجات کافی نہیں: خود نیک بن کر بیٹھ جانا اسلام نہیں؛ دوسروں تک حق پہنچانا ہر رکن کی قانونی ڈیوٹی ہے۔

ہدف افراد کو منظم کرنا ہے: صرف جلسے جلوس نہیں بلکہ قائل ہونے والوں کو منظم نظام کا حصہ بنانا اصل کامیابی ہے۔

معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر وسعت: ارکان کا اخلاقی معیار بلند رکھا گیا ہے جبکہ عوام سے جڑنے کے لیے متفقین کا وسیع نیٹ ورک قائم کیا گیا ہے۔

تعاون کا ہر راستہ کھلا ہے: جو شخص جس درجے میں بھی دین کے لیے وقت، مال یا ووٹ دے سکتا ہے، جماعت اسے اقامتِ دین کی جدوجہد میں شریک کرتی ہے۔

سلائیڈ ماسٹر ریفرنس:
دستور جماعت اسلامی پاکستان (اشاعت دسمبر ۲۰۱۹ء) — دفعہ نمبر ۹ مع مکمل دستوری تشریح (صفحہ ۸) بر بنیادِ فکر سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔

Gemini Notebook

دستور جماعت اسلامی پاکستان

دفعہ نمبر ۱۰: رکن خواتین کے فرائض (خاندانی قلعہ، اخلاقی قیادت اور تحریکی رفاقت)

فکری پس منظر: مولانا مودودیؒ کے نزدیک اسلامی معاشرے کا بنیادی قلعہ "خاندان" ہے اور اس قلعے کی نگہبان عورت ہے۔ تحریکِ اسلامی کی خاتون محض ایک کارکن نہیں بلکہ نئی نسل کی معمار اور آزمائشوں میں چٹان کی طرح ثابت قدم رفیق ہے۔

- تمہیدی اصول: دفعہ ۸ اور ۹ کا اطلاق اور صنفی مساواتِ عمل
- فریضہ ۱ (شق ۱): خاندان اور حلقۂ تعارف میں دعوت کی ترسیل
- فریضہ ۲ (شق ۲): قریبی رشتوں (شوہر، والدین، بہن بھائی) کی اصلاح و تبلیغ
- فریضہ ۳ (شق ۳): بچوں کے دلوں میں نورِ ایمان کی پرورش
- فریضہ ۴ (شق ۴): تحریکی خاندان میں صابرانہ رفاقت اور مصائب میں ثبات
- فریضہ ۵ (شق ۵): غیر اسلامی ماحول میں مزاحمت، حلال کی حفاظت اور معصیت سے انکار

دفعہ ۱۰ کا جامع تجزیاتی ماڈل اور فکرِ مودودیؒ کا خاندانی وژن

Gemini Notebook

دفعہ...10 (رکن خواتین کے فرائض)

جو عورتیں جماعت اسلامی میں داخل ہوں، ان پر اپنے دائرۂ عمل میں دفعہ 8،9 کے تمام اجزاء کا اطلاق ہوگا، نیز رکن جماعت ہونے کی حیثیت سے ایک عورت کے فرائض حسب ذیل ہوں گے۔

کوئی دوہرا معیار نہیں

اسلام میں مرد اور عورت کے لیے بنیادی ایمانی و اخلاقی مطالبات یکساں ہیں۔ دفعہ ۸ (تزکیۂ نفس، حلال روزگار، نماز و شریعت کی پابندی) اور دفعہ ۹ (دعوت کا فریضہ) ہر خاتون پر بھی اسی طرح لاگو ہیں جیسے مردوں پر۔

دائرۂ عمل کا احترام

خاتون یہ تمام فرائض اپنے مخصوص فطری اور شرعی دائرے (گھر، خاندان، پردہ اور خواتین کے حلقے) کے اندر رہ کر ادا کرے گی۔



Gemini Notebook

1۔ اپنے خاندان اور اپنے حلقۂ تعارف میں جماعت کے عقیدہ و نصب العین کی دعوت پہنچائے۔



پہلا دعوتی مورچہ۔ اپنا خاندان:

عورت

کے لیے اس کا سسرال، میکہ اور خواتین کا حلقۂ سب سے قدرتی اور مؤثر دعوتی میدان ہے۔

بلاغِ حق: وہ خواتین کی مجالس، میل جول اور نجی نشستوں کو فضول غیبت اور رسم و رواج کی بحثوں کے بجائے عقیدۂ توحید اور اقامتِ دین کی گفتگو کا ذریعہ بنائے۔

Gemini Notebook

2۔ اپنے شوہر، والدین، بھائی، بہنوں اور خاندان کے دوسرے افراد کو بھی اس کی تبلیغ کرے۔

قرآنی حکم "قُوٓا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا" کا عملی اطلاق: ایک باکردار خاتون کا اپنے شوہر، باپ اور بھائیوں پر گہرا اخلاقی اثر ہوتا ہے۔

محبت اور حکمت کے ساتھ تبلیغ: وہ اپنے شوہر اور والدین کی خدمت کے ساتھ ساتھ نرمی، سلیقے اور دلیل کے ساتھ ان کے سامنے اسلامی تحریک کا پیغام رکھے تاکہ پورا گھرانہ خدا کا مطیع بن جائے۔



شوہر (Husband)

شریکِ حیات کی فکری رہنمائی اور تائید



والدین (Parents)

ادب واحترام کے ساتھ دین کی بات پہنچانا



بہن بھائی (Siblings)

فکری تربیت اور تحریکی ہم آہنگی

Gemini Notebook

3۔ اپنے بچوں کے دلوں میں نورِ ایمان پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

ماں کی گود — پہلی درسگاہ: مولانا مودودیؒ کی فکر ہے کہ اگر مائیں اپنے بچوں کی اسلامی خطوط پر تربیت نہ کریں تو کوئی اسکول یا مدرسہ اس کمی کو پورا نہیں کر سکتا۔

نورِ ایمان کی پرورش: بچوں کو محض دنیاوی ڈگریاں دلوانا کمال نہیں، بلکہ ان کی روح میں خدا کا خوف، رسول اللہ ﷺ کی سچی محبت، حلال و حرام کی تمیز اور باطل کے سامنے نہ جھکنے والا کردار پیدا کرنا ماں کا اصل فریضہ ہے۔



Gemini Notebook

اگر اس کا شوہر یا بیٹے یا باپ اور بھائی جماعت میں داخل ہوں تو اپنی صابرانہ رفاقت سے ان کی ہمت افزائی کرے اور جماعت کے نصب العین کی خدمت میں حتی الامکان ان کا ہاتھ بٹائے اور نزولِ مصائب کی صورت میں صبر و ثبات سے کام لے۔

"خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا اسوہ: جب مردِ حق کی راہ میں نکلتا ہے تو اسے جیل، معاشی تنگی، مخالفت اور قربانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہمت افزائی اور دست و بازو بننا: ایسے وقت میں ایک تحریکی خاتون طعنے دینے یا کم ہمتی دکھانے کے بجائے اپنے شوہر اور بیٹوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، ان کی غیر موجودگی میں گھر سنبھالتی ہے اور مصائب کے طوفان میں صبر و ثبات کا پہاڑ بن جاتی ہے۔"

Steadfast Companionship Model

حالتِ آزمائش (جیل، مالی تنگی، مقدمات)

صابرانہ رفاقت + ہمت افزائی + صبر و ثبات۔

حالتِ امن

تحریکی خدمت میں حتی الامکان ہاتھ بٹانا اور کاموں میں آسانی پیدا کرنا۔

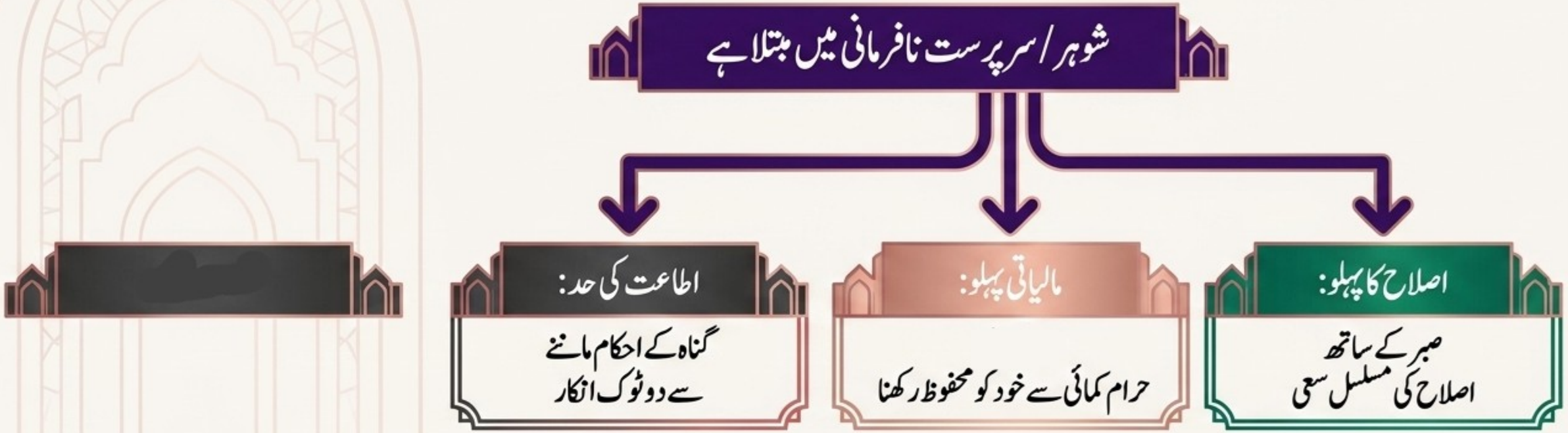
Gemini Notebook

5۔ اگر اس کا شوہر یا اس کے سرپرست جاہلیت میں مبتلا ہوں، حرام کماتے ہوں یا معاصی کا ارتکاب کرتے ہوں تو صبر کے ساتھ ان کی اصلاح کے لیے ساعی رہے، اَن کی حرام کمائی اور ان کی ضلالتوں سے محفوظ رہنے کی کوشش کرے اور ان کے ایسے احکام ماننے سے انکار کر دے جو معصیتِ خدا اور رسول کے مترادف ہوں۔

حکمت کے ساتھ اصلاح کی کوشش: اگر شوہر یا والد بے دین ہوں، سود یا رشوت کماتے ہوں، تو بیوی یا بیٹی صبر کے ساتھ مسلسل ان کی اصلاح کی دعائیں اور کوششیں جاری رکھے۔

حرام لقمے سے براءت: اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو حرام کمائی کے لقمے سے حتی الوسع بچائے۔

"لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ": اگر شوہر یا باپ بے پردگی، نماز چھوڑنے، شرک کرنے یا کسی بھی گناہ کا حکم دے، تو اس کا حکم ماننے سے صاف انکار کر دے؛ کیونکہ خدا اور رسولؐ کے حکم کے مقابلے میں کسی انسان کی اطاعت جائز نہیں۔



Gemini Notebook

📌 دفعہ ۱۰ کا دستوری نچوڑ (The Woman as an Ideological Anchor)

خاندانی ماحول	خاتون کی دستوری ذمہ داری (شق نمبر)	فکرِ مودودیؒ کی روشنی میں کردار
تحریکی و دیندار گھرانہ	شق ۳ و ۴ (ہمت افزائی، بچوں کی تربیت، خدمت میں شرکت)	مضبوط رفیق، حوصلہ دینے والی ڈھال اور نئی نسل کی نگہبان
غیر دیندار یا گناہ گار ماحول	شق ۵ (حکمت سے اصلاح، حرام سے بچاؤ، گناہ کے حکم کا انکار)	حق پر چٹان کی طرح ڈٹ جانے والی، حلال کا دفاع کرنے والی داعیہ

💡 **حتمی پیغام:** دفعہ ۱۰ اسلامی تحریک کی خاتون کو محض ایک گھریلو بوجھ یا نجی وجود نہیں سمجھتی، بلکہ اسے باطل تہذیب کے مقابلے میں اسلامی تمدن کی سب سے مضبوط فصیل اور امانت دار محافظ قرار دیتی ہے۔

Gemini Notebook

دستور جماعت اسلامی پاکستان — حصہ دوم

دفعات ۱۱ و ۱۲: نظام جماعت کی نوعیت اور فرقِ مراتب کا انقلابی معیار

فکری پس منظر: مولانا مودودیؒ کے نزدیک تحریکِ اسلامی نہ تو خاندانی جاگیر ہے اور نہ ہی لبرل مفاد پرستی۔ یہ "خلافت علیٰ منہاج النبوۃ" کا وہ ماڈل ہے جہاں اقتدار امانت ہے اور قیادت کا معیار صرف تقویٰ اور قربانی ہے۔

The Systemic & Meritocratic Framework



Gemini Notebook

اصل دستوری عنوان

حصہ دوم
نظام جماعت کی نوعیت اور اس کے چلانے والوں کے اوصاف

فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

- نظام انسانوں سے بنتا ہے: مولانا مودودیؒ لکھتے ہیں کہ دنیا کا بہترین آئین بھی ناکام ہو جاتا ہے اگر اس کو چلانے والے نااہل، بد دیانت یا مفاد پرست ہوں۔
- حصہ دوم کا مقصد: یہ باب طے کرتا ہے کہ جماعت اندر فیصلے آمریت سے ہوں گے یا باہمی مشورے سے؟ اور کن لوگوں کو قیادت کی کرسیوں پر بٹھایا جائے گا اور کنہیں پیچھے رکھا جائے گا۔

The Leadership & Governance Engine

نظام کی نوعیت (دفعہ ۱۱): شورائی و جمہوری

قیادت کا انتخاب (دفعہ ۱۲): خالصتاً اہلیت و تقویٰ

Gemini Notebook

📜 اصل دستوری عبارت

دفعہ۔۔۔11 (نظام جماعت کی نوعیت اور اس کے چلانے والوں کے اوصاف)
جماعت اسلامی پاکستان کا نظام شورائی ہو گا اور تنظیمی لحاظ سے مرکزی اور مختلف علاقائی نظاموں پر مشتمل ہو گا۔

💡 فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

- **شورائی ہونے کا مطلب:** جماعت میں ملوکیت، خاندانی وراثت، یا ون مین شو (آمریت) حرام ہے۔ فیصلے باہمی مشاورت (وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ) سے ہوں گے۔
- **مرکزی و علاقائی ہیئت:** جماعت ایک فیڈرل اسٹرکچر رکھتی ہے جس میں مرکز کے ماتحت صوبائی، ڈویژنل (حلقہ)، ضلعی اور مقامی نظمیں باہم جڑی ہوئی ہیں۔

● **بنیادی اصول: مشاورت اور رائے کی آزادی (شورائی نظام)**



Gemini Notebook

📜 اصل دستوری عبارت

تشریح: نظام کے شورائی ہونے کا مطلب یہ ہے اس جماعت میں امیر اور اہلِ شوریٰ کا عزل و نصب ارکانِ جماعت کی رائے سے ہو گا اور جماعت کے سارے کام اسلامی احکام کے مطابق مشورے سے چلائے جائیں گے۔

💡 فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

- **عزل و نصب (Hire & Fire) ارکان کے ہاتھ میں:** مولانا مودودیؒ نے خلافتِ راشدہ کا ماڈل زندہ کیا۔ امیر جماعت اور شوریٰ کے ارکان نہ خود بنتے ہیں اور نہ آسمان سے اترتے ہیں، بلکہ عام ارکانِ جماعت اپنے آزاد اور خفیہ ووٹ سے انہیں منتخب کرتے ہیں اور کام نہ کرنے پر ہٹا بھی سکتے ہیں۔
- **اسلامی احکام کے تابع مشاورت:** پارلیمنٹ کی طرح شوریٰ بھی خود مختار نہیں کہ حلال کو حرام کر دے؛ مشاورت صرف قرآن و سنت کے فریم ورک کے اندر ہو گی۔



Gemini Notebook

📜 اصل دستوری عبارت

دفعہ۔۔۔12 (جماعت میں فرقِ مراتب کا معیار) آدمی کے درجہ و مرتبہ کا تعین اس کے حسب و نسب اور علمی اسناد اور مادی حالات کے لحاظ سے نہ ہوگا بلکہ اس تعلق کے لحاظ سے ہوگا جو وہ اللہ اور اس کے رسول اور اس کے دین کے ساتھ رکھتا ہو اور جماعت کو اس کے اس تعلق کا ثبوت اس کی ان نفسی، جسمانی اور مادی قربانیوں سے ملے گا جو وہ اللہ کے دین کی راہ میں کرے گا۔

💡 فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

- سرمایہ دارانہ اور جاگیر دارانہ بتوں کا خاتمہ: کسی شخص کی خاندانی چودھراہٹ، اس کی گاڑیاں، فیکٹریاں، یا آکسفورڈ کی ڈگریاں جماعت میں اس کو بڑا آدمی نہیں بنا سکتیں۔
- مرتبے کا واحد پیمانہ: انسان کا خدا اور رسولؐ سے سچا تعلق۔ اور اس تعلق کی زبانی بات نہیں مانی جائے گی بلکہ ثبوت دیکھا جائے گا کہ اس نے دین کے لیے اپنی خواہشات، آرام اور مال کی کتنی قربانی دی ہے۔



Gemini Notebook

📜 اصل دستوری عبارت

تشریح: اس دفعہ کا مقصود ارکانِ جماعت کے سامنے وہ اصولی معیار پیش کرنا ہے جس کے لحاظ سے وہ اپنی جماعت کے کارکنوں کو جانچیں اور پرکھیں اور یہ رائے قائم کریں کہ اس جماعت کے نظام میں کس قسم کے لوگوں کو آگے اور کس قسم کے لوگوں کو پیچھے رہنا چاہیے۔ جہاں تک رکنیت کے حقوق کا تعلق ہے، اس میں تمام ارکانِ جماعت مساوی ہیں، لیکن جہاں تک اخلاقی فضل و شرف کا اور نظامِ جماعت میں رہنمائی و پیش روی اور ذمہ دارانہ مناصب کے استحقاق کا تعلق ہے، اس کا فیصلہ کسی کی خاندانی وجاہت، یا شہرت و ناموری، یا دولت و ثروت، یا علمی اسناد کی بنا پر نہ ہو گا

💡 فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

- حقوق میں سب برابر ہیں: رائے دینے، ووٹ ڈالنے، تنقید کرنے اور بات کہنے میں کروڑپتی رکن اور غریب مزدور رکن کے حقوق بالکل برابر ہیں۔
- عہدہ مانگنے یا دینے کی تفریق: جب قیادت، امارت، شوریٰ اور ٹکٹ دینے کا وقت آئے گا تو وہاں اندھی برابری یا دنیاوی سفارش نہیں چلے گی، بلکہ صرف اخلاقی برتری کی جانچ ہو گی۔

⚖️

رکنیت کے بنیادی حقوق: امیر سے لے کر رکن تک ۱۰۰٪ مساوی (Equal Rights)

🚧

ذمہ دارانہ مناصب اور قیادت: خاندانی اثر و رسوخ اور دولت کی بنیاد پر فیصلہ قطعی ممنوع

Gemini Notebook

📜 اصل دستوری عبارت

بلکہ اس بنیاد پر ہو گا کہ کون اللہ اور رسول کے احکام کا زیادہ پابند ہے، دین کے فہم اور اس کے مطابق عمل میں زیادہ بڑھا ہوا ہے، تحریکِ اسلامی کے کام کو چلانے کی زیادہ اہلیت رکھتا ہے اور اس جماعت کے نصب العین کی خاطر وقت، محنت، ذہانت اور مال کی بے دریغ قربانی کرنے والا ہے۔

💡 فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

- **مولانا مودودیؒ کے وضع کردہ ۴ تقاضائے امارت: ارکان ووٹ دیتے وقت صرف ان ۴ باتوں کو دیکھیں گے:**

۱. تقویٰ و شریعت

احکامِ خدا اور رسولؐ کی سب سے زیادہ پاسداری

(فرائض کا پابند، گناہوں سے دور)

۲. فہمِ دین و عمل

بصیرت اور کردار کی ہم آہنگی

(اسلام کا گہرا شعور)

۳. تنظیمی اہلیت

تحریک کے کام کو چلانے کی عملی صلاحیت

(افراد کو جوڑنے کی حکمتِ عملی)

۴. بے دریغ قربانی

وقت، محنت، ذہانت اور مال کا نذرانہ

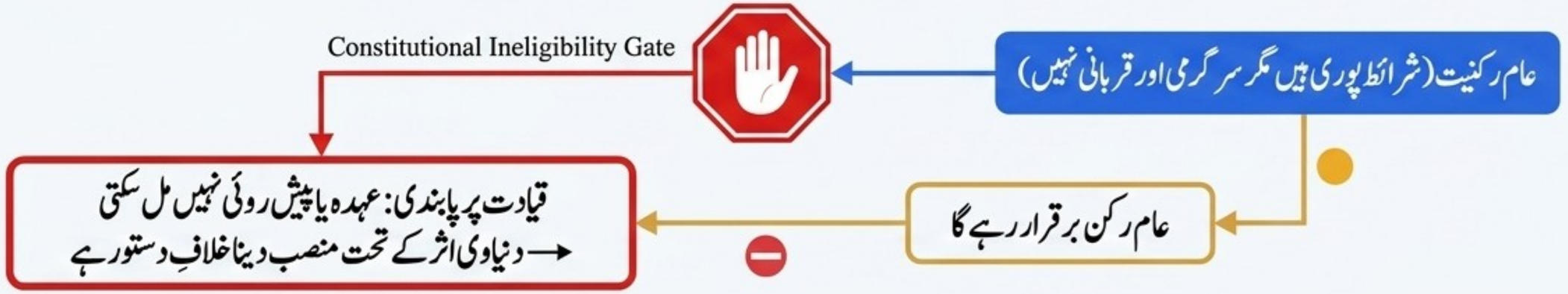
Gemini Notebook

📜 اصل دستوری عبارت

جو لوگ دفعہ 6 کے مطابق رکنیت کی لازمی شرطیں پوری کر دیں، مگر نہ تو دفعہ 8 کے مطابق اپنی تکمیل کی کوئی خاص کوشش کریں، نہ جماعت کے کاموں میں کسی خاص سرگرمی کا اظہار کریں اور نہ اپنی حیثیت کے مطابق مال، وقت اور قوت اس نصب العین کی راہ میں صرف کریں جس کے لیے یہ جماعت جدوجہد کر رہی ہے، وہ رکن جماعت تو رہ سکتے ہیں مگر اس کے اہل نہیں ہو سکتے کہ اس جماعت کے نظام میں ان کو پیش روی کا مقام دیا جائے یا ذمہ داری کے مناصب سونپے جائیں۔ ایسے کسی شخص کو اگر اس کی دوسری حیثیتوں کا لحاظ کر کے یہ مرتبہ دیا جائے گا تو وہ اس دستور کی خلاف ورزی سمجھا جائے گا۔

💡 فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح

- **غیر فعال ارکان کی حد بندی:** جو رکن گناہ نہیں کرتا مگر تحریک کے لیے وقت، مال اور محنت بھی نہیں دیتا، وہ عام رکن کے طور پر تو رہے گا مگر اسے امیر، ناظم یا شوریٰ کا رکن نہیں بنایا جا سکتا۔
- **سفارش اور مصلحت پسندی دستور کی خلاف ورزی ہے:** اگر کسی کو محض اس کے بڑے وڈیرہ، صنعت کار، پیر یا امیر زادہ ہونے کی وجہ سے کوئی عہدہ دیا گیا تو دستور کہتا ہے کہ ایسا فیصلہ کرنے کروانا دستور کی خلاف ورزی (آئینی جرم) کا مرتکب ہوگا۔



Gemini Notebook

⚖ جدید سیاسی جمہوریت بمقابلہ اسلامی شورائی میرٹ

امتیازی پہلو	مروجہ سیکولر/روایتی سیاست	روایتی مذہبی گروہ	جماعت اسلامی (دفعہ ۱۱ و ۱۲)
اقتدار کی بنیاد	خاندانی وراثت، دولت یا جوڑ توڑ	پیر پرستی یا مسلکی اجارہ داری	ارکان کے آزاد ووٹ سے شورائی انتخاب (دفعہ ۱۱)
قانون کی حد	پارلیمنٹ جو چاہے قانون بنا دے	رسم و رواج اور فقہی جمود	شریعتِ الٰہیہ کے تابع مشاورت (دفعہ ۱۱)
قیادت کا معیار	ٹکٹ بکنا، انتخابی سرمایہ، ذات پات	گدی نشینی یا موروثی وراثت	تقویٰ، فہمِ دین اور بے لوث قربانی (دفعہ ۱۲)
غیر فعال کی حیثیت	بڑے فنانسر کو لازمی وزارت	اندھی بیعت کی بنیاد پر عہدے	عہدوں سے دستوری طور پر نااہل (دفعہ ۱۲)

Gemini Notebook

📌 حصہ دوم کا دستوری و فکری نچوڑ (The Anatomy of Leadership)

آمریت کا مکمل خاتمہ

امیر اور شوریٰ دونوں عام ارکان کے ووٹوں سے بنتے ہیں اور انہی کے سامنے جواب دہ ہیں۔

خاندانی سیاست پر قدغن

جماعت اسلامی کسی خاندان کی میراث نہیں بن سکتی؛ یہاں عام مزدور بھی اپنے کردار کی بنیاد پر امیر بن سکتا ہے۔

قربانی واحد کرنسی ہے

تحریک میں عزت اور مرتبہ دنیاوی دولت سے نہیں بلکہ راہِ خدا میں وقت، مال اور صلاحیت کی قربانی سے خریدا جاتا ہے۔

دستوری ڈھال

دفعہ ۱۲ جماعت کو ابن الوقت، موقع پرست اور مفاد پرست سیاست دانوں کے قبضے سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھتی ہے۔

Gemini Notebook

دستور جماعت اسلامی پاکستان — حصہ دوم

دفعات ۱۳ و ۱۴: امرائے جماعت اور ارکانِ شوریٰ کے لازمی اوصاف

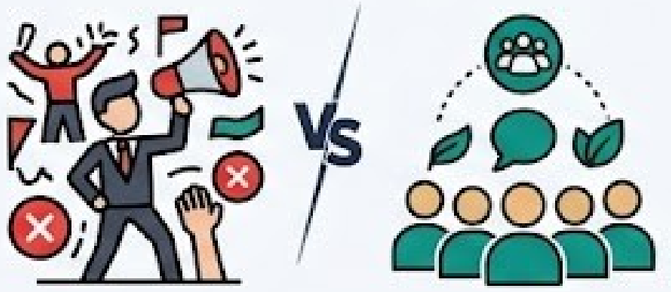
فکری پس منظر

مولانا مودودیؒ کے نزدیک اسلامی نظام کا سنہری اصول حدیثِ نبویؐ ہے: ”خدا کی قسم ہم اس منصب پر اس شخص کو مقرر نہیں کرتے جو خود اس کا طلب گار ہو یا اس کا حریص ہو“۔ اسلامی قیادت خدمت اور آزمائش ہے، طاقت یا پروپیگنڈے کا کھیل نہیں۔

روڈ میپ (The Leadership Selection Framework)



مغربی انتخابی مہم بمقابلہ اسلامی شورائی انتخاب



ایگزیکٹو ڈیش بورڈ اور خلاصہ



#1E3A8A #0D9488 #F59E0B #DC2626 #1E2938

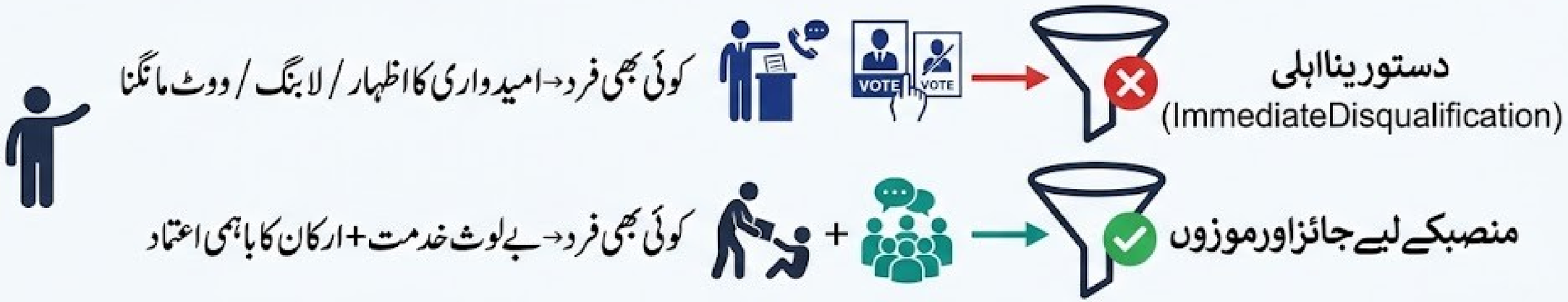
امانت، جوابدہی اور حدیثِ نبویؐ کی روشنی

فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح (Layer 2)

امارت ایک بھاری بوجھ ہے: مولانا مودودیؒ خلافت وملوکیت میں لکھتے ہیں کہ جاہلیت اور جمہوریت میں منصب ایک پرکشش شکار ہوتا ہے جس کے لیے امیدوار خود کھڑا ہوتا ہے، پوسٹر چھپواتا ہے، اور ووٹ مانگتا ہے۔

اسلامی انقلاب: اسلام میں منصب آگ کا انگارہ اور اللہ کے سامنے جوابدہی کی تلوار ہے۔ جو شخص خود منصب مانگے، تحریکِ اسلامی کی نگاہ میں وہ اسی لمحے نااہل ہو جاتا ہے کیونکہ طلب منصب یا تو تکبر ہے یا ذاتی مفاد۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 - The Disqualification Filter)



اصل دستوری عبارت (Layer 1 - Verbatim):

دفعہ۔۔۔13 (امرائے جماعت کے اوصاف)

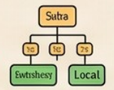
امیر (خواہ وہ مرکزی ہو یا ماتحت) کے انتخاب و تقرر میں حسب ذیل اوصاف کو مدنظر رکھا جائے:

1۔ یہ کہ **نہ وہ امارت کا خود امیدوار** ہو اور نہ اس سے کوئی ایسی بات ظہور میں آئی ہو جو یہ پتہ دیتی ہو کہ وہ امارت کا **خود خواہشمند** یا اس کے لیے کوشاں ہے۔

فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح (Layer 2):



مرکز سے لے کر یونین کونسل تک **یکساں قانون:** امیر جماعت اسلامی پاکستان ہو، امیر صوبہ ہو، یا ضلعی و مقامی امیر، کسی سطح پر بھی امیدواری کی اجازت نہیں۔



بالواسطہ کوشش بھی ممنوع: نہ صرف یہ کہ وہ زبان سے خود کو امیدوار نہ کہے، بلکہ اشاروں کنایوں، اپنے دوستوں کے ذریعے لابنگ کروانے، یا ایسی چالیں چلنے سے بھی پاک ہو جس سے یہ شک پڑے کہ وہ اندر سے امیر بننا چاہتا ہے۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 - Zero-Tolerance Ambition Gate):



دستوری گارنٹی:

جماعت کو خود پسند اور کرسی کے بھوکے لیڈروں سے ہمیشہ کے کے لیے محفوظ رکھنا۔



ممنوعہ رویے:



خود کو نامزد کرنا



انتخابی مہم چلانا



انتخابی مہم چلانا



عہدے کی خواہش کا اظہار



حمایتی گروپ بنانا

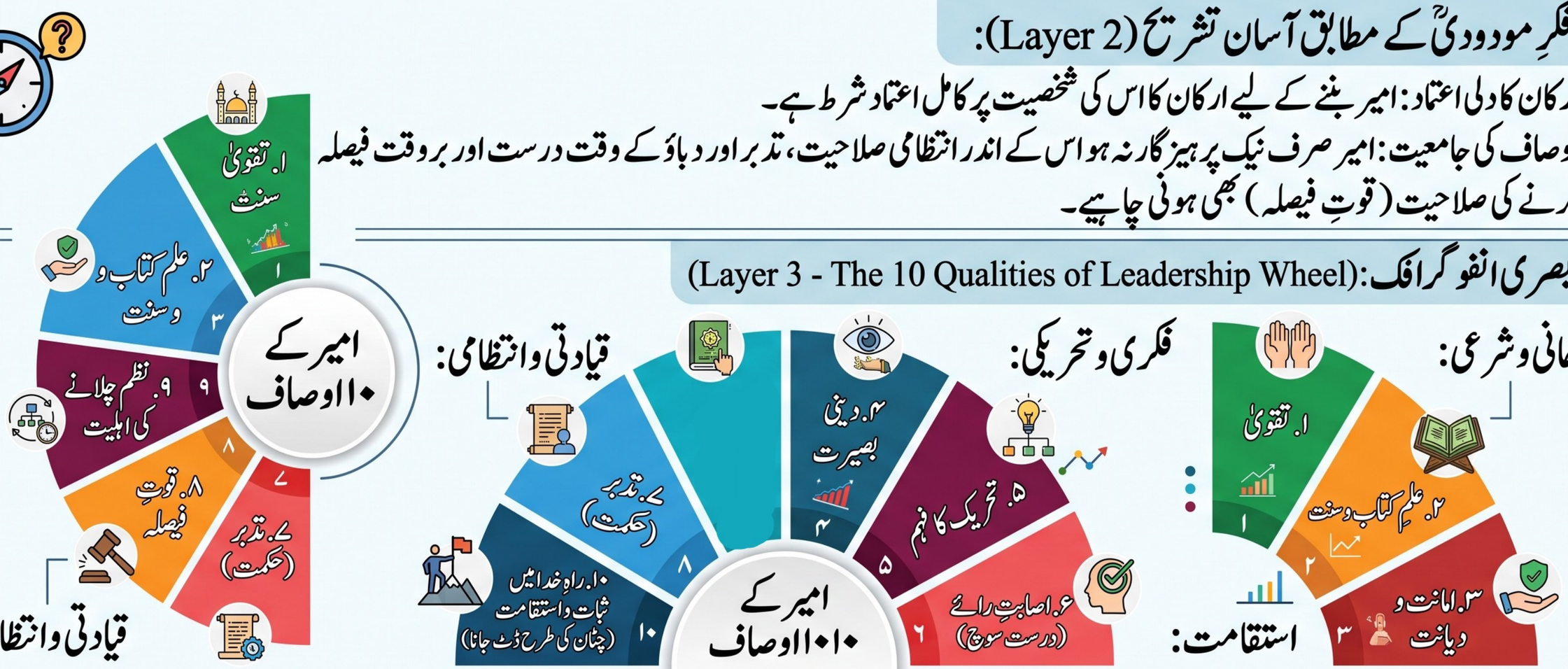
اصل دستوری عبارت (Layer 1 - Verbatim): {امیر کے ۱۰ اوصاف}

2۔ یہ کہ ارکانِ جماعت اس کے تقویٰ، علمِ کتاب وسنت، امانت و دیانت، دینی بصیرت، تحریکِ اسلامی کے فہم، اصابتِ رائے، تدبر، قوتِ فیصلہ، راہِ خدا میں ثبات واستقامت اور نظمِ جماعت کو چلانے کی اہلیت پر اعتماد رکھتے ہوں۔

فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح (Layer 2):

- ارکان کا دلی اعتماد: امیر بننے کے لیے ارکان کا اس کی شخصیت پر کامل اعتماد شرط ہے۔
- اوصاف کی جامعیت: امیر صرف نیک پرہیزگار نہ ہو اس کے اندر انتظامی صلاحیت، تدبر اور دباؤ کے وقت درست اور بروقت فیصلہ کرنے کی صلاحیت (قوتِ فیصلہ) بھی ہونی چاہیے۔

بصری انفوگرافک: (Layer 3 - The 10 Qualities of Leadership Wheel)



شق ۳ (تنظیمی تجربہ اور رکنیت کی مدت)

اصل دستوری عبارت (Layer 1 - Verbatim):

3۔ یہ کہ صوبہ و حلقہ کی امارت کی صورت میں کم از کم دو سال سے اور علاقائی یا ضلعی امارت کی صورت میں کم از کم ایک سال سے جماعت کا رکن ہو، الا یہ کہ امیر جماعت اس کو اس شرط سے مستثنیٰ کرنے کی ضرورت سمجھے۔

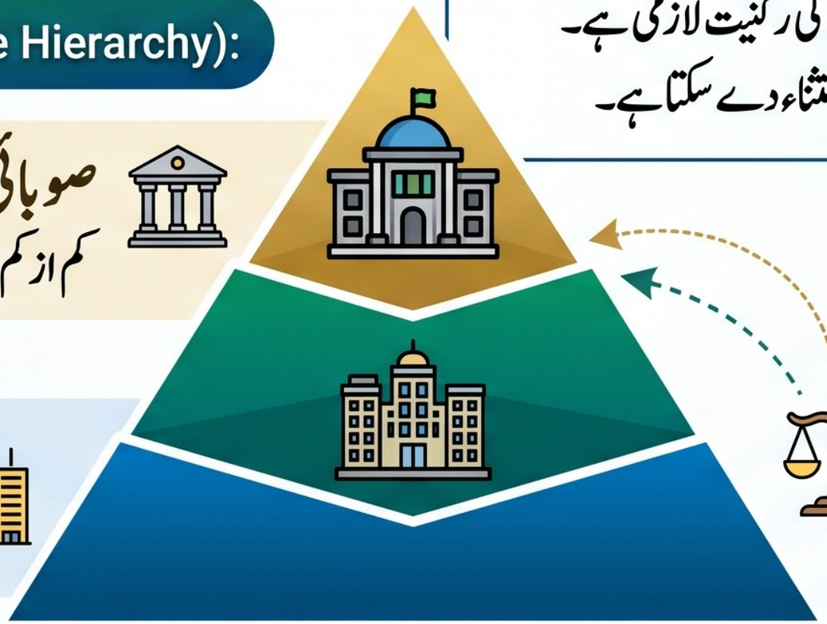
فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح (Layer 2):

تنظیمی پختگی کی شرط: کوئی نیا داخل ہونے والا شخص فوراً امارت کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔ اسے جماعت کے ڈسپلن، مزاج اور تربیت سے گزرنا ضروری ہے۔

مدت کا تعین: صوبائی اور حلقہ (ڈویژن) کی سطح لیے کم از کم ۲ سال کی پرانی رکنیت، اور ضلعی و مقامی سطح کے لیے کم از کم ۱ سال کی رکنیت لازمی ہے۔

امیر جماعت بوقتِ ضرورت غیر معمولی حالات میں استثناء دے سکتا ہے۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 - Experience Hierarchy):



صوبائی و حلقہ امارت:
کم از کم ۲ سال کی باقاعدہ رکنیت لازمی

ضلعی و علاقائی امارت:
کم از از کم ۱ سال کی باقاعدہ رکنیت لازمی

استثنائی اختیار: صرف امیر جماعت اسلامی پاکستان کو حاصل ہے

تمہیدی عبارت و شق ۱ (شوریٰ کی خود امیدواری کی نفی)

اصل دستوری عبارت (Layer 1 - Verbatim):

دفعہ ۱۴۔۔۔ شوریٰ کے ارکان کے اوصاف۔ مجلس شوریٰ (خواہ وہ مرکزی ہو یا ماتحت) کی رکنیت کے لیے کسی شخص کے انتخاب میں حسب ذیل اوصاف کو مد نظر رکھا جائے گا۔

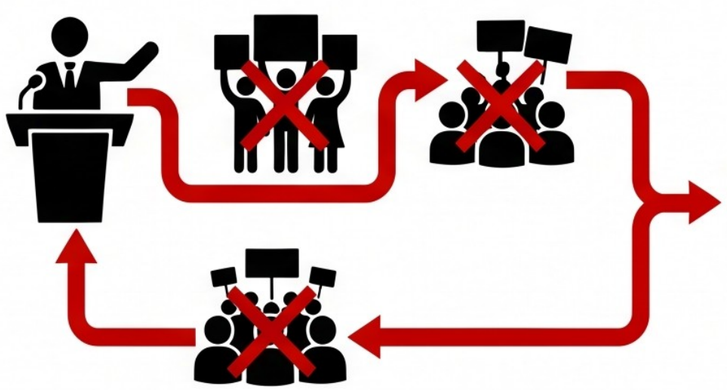
1۔ یہ کہ نہ وہ مجلس کی رکنیت کا خود امیدوار ہو اور نہ اس سے کوئی ایسی بات ظہور میں آئی ہو جو یہ پتہ دیتی ہو کہ وہ رکنیت کا خواہشمند یا اس کے لیے کوشاں ہے۔

فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح (Layer 2):



- مجلسِ شوریٰ — مقننہ اور ناصح: شوریٰ جماعت کا قانون ساز اور امیر کا احتساب کرنے والا ادارہ ہے۔
- لابنگ اور الیکشن مہم کا خاتمہ: اگر ارکانِ شوریٰ لابنگ کر کے، دھڑے بنا کر یا ووٹ مانگ کر آئیں گے تو وہ حق پرستی کے ساتھ امیر کو سچا مشورہ نہیں دے سکیں گے۔ اس لیے شوریٰ کے لیے بھی مہم چلانا یا امیدواری ظاہر کرنا جرم اور نااہلی ہے۔

بصری انفوگرافک (Layer 3 - Integrity of the Legislative Council:):



مقصد: شوریٰ میں آزاد ضمیر، بے لوث اور بے خوف اہل علم و تقویٰ پہنچ سکیں۔

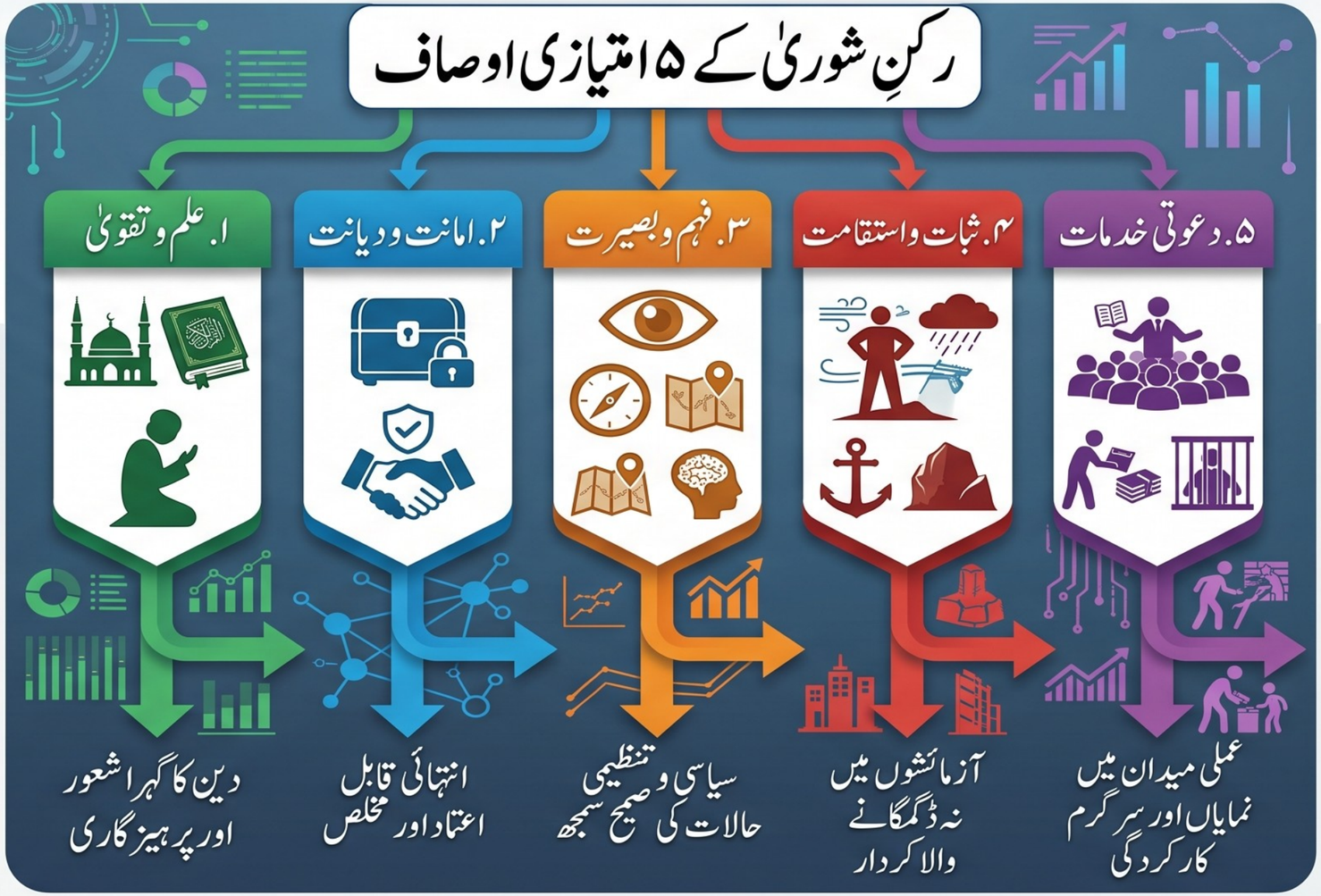
NO

پابندی: شوریٰ بننے کے لیے خود کو پیش کرنا، ووٹرز کو متوجہ کرنا، یا خواہش ظاہر کرنا۔

دفعہ ۱۴ــ شق ۲ (ارکانِ شوریٰ کے مطلوبہ اوصاف)

The 5 Pillars of a Shura Member

بصری انفوگرافک – (The 5 Pillars of a Shura Member):



اصل دستوری عبارت (Layer 1 - Verbatim):

2۔ یہ کہ وہ علم و تقویٰ، امانت و دیانت، فہم و بصیرت، خدا کی راہ میں ثبات و استقامت اور دعوت کے سلسلے میں خدمات کے لحاظ سے قابل اعتماد اور عام ارکان سے ممتاز ہو۔

فکرِ مودودیؒ کے مطابق آسان تشریح (Layer 2):



عام ارکان سے ممتاز ہونا: شوریٰ کا رکن بننے والے کو عام ارکان سے اخلاق، علم، قربانی اور میدانِ عمل میں نمایاں ہونا چاہیے۔



دعوتی خدمات کی شرط: محض بیٹھکوں میں دانشوری جھاڑنے والا شوریٰ کا حق دار نہیں۔ اس نے عملاً فیلڈ میں دعوت کا کام کیا ہو، مصائب میں ثابت قدم رہا ہو اور دیانت دار ہو۔

امارت بمقابلہ رکنیتِ شوریٰ (Comparative Leadership Matrix)

مطلوبہ وصف	امیرِ جماعت (دفعہ ۱۳)	رکنِ مجلسِ شوریٰ (دفعہ ۱۴)	
امیدواری کی ممانعت	خود امیدوار ہونا یا کوشش کرنا قطعی ممنوع (شق ۱)	خود امیدوار ہونا یا کوشش کرنا قطعی ممنوع (شق ۱)	امیدواری کی ممانعت
بنیادی اخلاقیات	تقویٰ، امانت، دیانت، اور کتاب و سنت کا علم (شق ۲)	علم و تقویٰ، امانت و دیانت، فہم و بصیرت (شق ۲)	بنیادی اخلاقیات
انتظامی و فکری پہلو	تدبر، قوتِ فیصلہ، اصابتِ رائے اور نظم چلانے کی اہلیت	صائب الرائے، حالات کی بصیرت اور آزاد ضمیر	انتظامی و فکری پہلو
عملی کارکردگی	راہِ خدا میں ثبات اور نظم پر ارکان کا اعتماد	ثبات و استقامت اور دعوت کے سلسلے میں ممتاز خدمات	عملی کارُکردگی
رکنیت کی لازمی مدت	صوبہ / حلقہ: ۲ سال، ضلع: ۱ سال کی رکنیت لازمی	عام ارکان کے مقابلے میں نمایاں اور قابلِ اعتماد	رکنیت کی لازمی مدت

دستور جماعت اسلامی پاکستان | دفعات ۱۳ و ۱۴ (تقابلی موازنہ) | صفحہ ۱۱ تا ۱۲

ویسٹرن ڈیموکریسی بمقابلہ جماعت اسلامی کا شورائی نظام

جماعت اسلامی کا شورائی ماڈل (دفعہ ۱۳ و ۱۴)

Electoral Paradigm Contrast



خاموش باکردار فرد ← کوئی مہم نہیں، کوئی خرچ نہیں ← کوئی انتخابی نہیں



بوجھ اور امانت کا تقرر ← ارکان کا باہمی اخلاقی تجزیہ ← بوجھ اور امانت کا تقرر

مروجہ مغربی جمہوریت / روایتی سیاست

Electoral Paradigm Contrast



خود ساختہ امیدوار ← کروڑوں کا انتخابی خرچ ← جلسے و پروپیگنڈا



ذاتی مفاد و اقتدار کی ہوس ← جلسے و پروپیگنڈا ← ذاتی مفاد و اقتدار کی ہوس

فکرِ مودودیؒ کا نچوڑ

مغربی سیاست میں جو جتنا بڑا جھوٹ بول سکتا ہے اور پیسہ بہا سکتا ہے وہ لیڈر بنتا ہے۔
جماعت کے دستور نے امیدوار بننے پر ہی پابندی لگا کر سیاست کو کاروبار بننے سے ہمیشہ کے لیے روک دیا ہے۔

حصہ دوم کا دستوری نچوڑ (The Integrity of Islamic Leadership)

خلافتِ راشدہ کا احیاء



دفعات ۱۳ اور ۱۴ مل کر جماعت اسلامی کے اندر خاندانی آمریت آمریت اور شخصیت پرستی کا مکمل سدباب کرتی ہیں۔

شوریٰ کی غیر جانبداری



شوریٰ کی غیر جانبداری

چونکہ شوریٰ کے ارکان کسی گروپ یا ٹکٹ کے محتاج نہیں ہوتے، اس لیے وہ امیر کے سامنے مکمل بے باکی اور حق گوئی سے مشورہ دیتے ہیں۔

اہلیت کا کڑا پیمانہ



اہلیت کا کڑا پیمانہ

ارکان ووٹ دیتے وقت دولت، ذات یا لفاظی کے بجائے تقویٰ، کمائے تقویٰ، قوتِ فیصلہ، تدبر اور عملی خدمات کو دیکھتے ہیں۔

منصب مانگنے والا نااہل ہے



منصب مانگنے والا نااہل ہے

جو شخص عہدے کا لالچ کرے یا مہم چلائے، دستور اسے قیادت کی اہلیت سے محروم کر دیتا ہے۔

دستور جماعت اسلامی پاکستان (اشاعت دسمبر ۲۰۱۹ء) — حصہ دوم، دفعات ۱۳ و ۱۴ مع تمام ذیلی شقیں (صفحہ ۱۱ تا ۱۲) بر بنیادِ فکر سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔

اختتامیہ و شکرِ خداوندی (Grand Concluding Slide)

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

"اور ان کی آخری پکار یہ ہو گی کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے"

تکمیلِ مطالعہ و کلمۂ تشکر



حمد و ثناء: اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر اور احسانِ عظیم ہے جس نے اپنی توفیق و عنایت سے دستورِ جماعت اسلامی پاکستان کے پہلے حصے کو اس عمیق، فکری اور تنظیمی مطالعے کو خوبصورت اور منظم انداز میں پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی سعادت بخشی۔



دعا و التماس: رب کریم اس ادنیٰ سی کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، اس دستور کے فہم کو ہمارے دلوں میں راسخ کرے، اور ہمیں ہمیں اس عادلانہ نظام زندگی (اقامتِ دین) کے قیام کے لیے اخلاص، حکمت اور استقامت کے ساتھ محنت کرنے والا بنائے۔ (آمین یارب العالمین)



"یہ دستور محض چند قانونی شقوں کا مجموعہ نہیں، بلکہ خدا کی دھرتی پر خدا کے نظام کو برپا کرنے کا ایک زندہ و جاوید عہد نامہ ہے۔ اس کی منزل انسانوں کو انسانوں کی بندگی سے نکال کر ایک رب کی بندگی میں لانا ہے۔"



دستخطی کریڈٹ و اختتام

سلائیڈ پیشکش: محمد نعمان اکرم

اظہارِ تشکر: آپ کے قیمتی وقت اور توجہ کا بے حد شکریہ!

رابطہ و دعا: حق و صداقت کی اس جدوجہد میں اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔